TEZ RAFTAR

तेज रफ्तार

روزنامہ تیز رفتار کلکتہ

KOLKATA 19 /06/ 2024 بروز / بدھ / 19 / جون ۲۰۲۴ء بمطابق ★ قیمت:-/2 روپے ★ 166 ★ شمارہ ★ جلد 09

ریلوے مکمل طور پر لاوارث، مرکز صرف کرایہ بڑھانے میں دلچسپی رکھتا ہے: ممتا

ممتا بنرجی نے ریلوے کو مکمل طور پر لاوارث قرار دیا اور دعویٰ کیا کہ مرکز کو صرف کرایہ بڑھانے میں دلچسپی ہے نہ کہ مسافروں کی سہولیات کو بہتر بنانے میں۔ بنرجی رنگاپانی کے قریب ٹرین حادثے کے بعد صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے سلی گوڑی جاتے ہوئے کولکتہ ہوائی اڈے پر صحافیوں سے بات کر رہی تھیں۔

مغربی بنگال 18 جون (نمائندہ) کولکتہ۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کو ریلوے کو مکمل طور پر لاوارث قرار دیا اور دعویٰ کیا کہ مرکز صرف کرایوں میں اضافہ کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے نہ کہ مسافروں کی سہولیات کو بہتر بنانے میں۔ بنرجی رنگاپانی کے قریب ٹرین حادثے کے بعد صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے سلی گوڑی جاتے ہوئے کولکتہ ہوائی اڈے پر صحافیوں سے بات کر رہی تھیں۔ اس حادثے میں کئی مسافروں کی موت ہو گئی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ریلوے مکمل طور پر لاوارث ہو گیا ہے۔ اگرچہ وزارت ہے لیکن پرانی شان غائب ہے۔ صرف بیوٹیفیکیشن کا کام کیا جا رہا ہے لیکن انہیں مسافروں کی سہولیات کی کوئی پرواہ نہیں۔ وہ صرف کرایوں میں اضافے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس نے کہا، آپ اسے صرف بڑی باتیں کرتے دیکھیں گے۔ وہ ریلوے حکام، ٹیکنیکل، سیفٹی اور سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ کے اہلکاروں کا بھی خیال نہیں رکھتے۔ میں ریلوے ملازمین اور حکام کے ساتھ ہوں۔ انہوں نے ریلوے کی وزارت پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ اس طرح کے حادثات کے اثرات کو کم کرنے کے لیے تصادم مخالف نظام کو صحیح طریقے سے نافذ نہیں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حادثہ اس سے بھی بدتر ہو سکتا تھا۔ 70-80 افراد زخمی ہیں اور تقریباً 20 کی حالت تشویشناک ہے۔ جب ایک ٹرین دوسری ٹرین سے ٹکرا جاتی ہے تو اس کا اندازہ لگانا مشکل ہو جاتا ہے کہ کتنے لوگ زخمی ہوتے ہیں۔ بنرجی نے کولکتہ سے سلی گوڑی تک فلائٹ ٹکٹ نہ ملنے پر ناراضگی بھی ظاہر کی اور کہا کہ وہ بہت پہلے سے سفر کرنا چاہتی تھیں۔

نیٹ دھاندلی پر راہل گاندھی کا سخت حملہ، کہا- 'لاکھوں طلبہ کے مستقبل سے ساتھ کھلواڑ ہو رہا ہے اور پی ایم مودی خاموش ہیں'

راہل گاندھی نے کہا ہے کہ نیٹ امتحان میں منصوبہ بند طریقے سے منظم بدعنوانی ہوئی ہے۔

مودی کیمپ کے لوگ میرے رابطے میں ہیں: راہل گاندھی

نئی دہلی 18 جون (یو این آئی) نیٹ امتحان میں ہوئی دھاندلی کے خلاف کانگریس مسلسل آواز اٹھا رہی ہے۔ اب اس معاملے پر کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے مرکز کی مودی حکومت پر حملہ کیا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا ہے کہ نیٹ امتحان میں 24 لاکھ سے زائد طلبہ کے مستقبل سے کھلواڑ پر بھی وزیر اعظم مودی خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ بی جے پی کے اقتدار والی ریاستیں پیپر لیک کا مرکز بن چکی ہیں۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر لکھا ہے کہ نریندر مودی ہمیشہ کی طرح نیٹ امتحان میں 24 لاکھ سے زیادہ طلباء کے مستقبل سے کھیلنے کے معاملے پر خاموشی اختیار کر رہے ہیں۔ بہار، گجرات اور ہریانہ میں ہونے والی گرفتاریوں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ امتحان میں منظم طریقے سے بدعنوانی ہوئی ہے اور بی جے پی کی حکومت والی ریاستیں پیپر لیک کا مرکز بن چکی ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ہم نے اپنے نیائے پتر (انتخابی منشور) میں پیپر لیک کے خلاف سخت قانون بنا کر نوجوانوں کا مستقبل محفوظ کرنے کی گارنٹی دی تھی۔

تیسری بار پی ایم بننے کے بعد بہار پہنچنے والے مودی نالندہ کو دیں گے بڑا تحفہ

پٹنہ 18 جون (نمائندہ) وزیر اعظم نریندر مودی اگلے ہفتے بہار میں نالندہ یونیورسٹی کے کیمپس کا افتتاح کریں گے، جسے دنیا کے مشہور قدیم مرکز تعلیم کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ گورنر راجندر ارلیکر اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار جیسے معززین کی تقریب میں شرکت کا امکان ہے، جہاں وزیر اعظم کے ڈیڑھ گھنٹہ گزارنے کی امید ہے۔ وزیر اعظم کے گیا کے قریبی ہوائی اڈے سے ہیلی کاپٹر کے ذریعے پنڈال پہنچنے کا امکان ہے۔ 19 جون کو صبح تقریباً 9.45 بجے وزیر اعظم نالندہ کے کھنڈرات کا دورہ کریں گے۔ صبح تقریباً 10.30 بجے وزیر اعظم بہار کے راجگیر میں نالندہ یونیورسٹی کے کیمپس کا افتتاح کریں گے۔ اس موقع پر وزیر اعظم عوام سے خطاب بھی کریں گے۔ وزیر اعظم بہار کے راجگیر میں نالندہ یونیورسٹی کے نئے کیمپس کا افتتاح کریں گے۔

کنچن جنگا ایکسپریس اور مال ٹرین کے درمیان ٹکر 15 ہلاک

پٹنہ 18 جون (نمائندہ) دارجلنگ: مغربی بنگال کے دارجلنگ ضلع میں ایک مال ٹرین کنچن جنگا ایکسپریس ٹرین سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں پانچ افراد کی موت ہو گئی ہے۔ جبکہ 20-25 افراد زخمی بتائے جاتے ہیں۔ یہ حادثہ جلپائی گوڑی کے قریب پیش آیا۔ جانکاری کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والی کنچن جنگا ایکسپریس سیالدہ جا رہی تھی۔ اس ٹرین حادثے سے متعلق کئی تصویریں بھی منظر عام پر آئی ہیں۔ جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ یہ تصادم کتنا زوردار تھا۔ تصادم کی وجہ سے ٹرین کی بوگیاں ہوا میں معلق رہ گئیں۔ اگرتلہ سے چلنے والی کنچن جنگا ایکسپریس کے آخری دو ڈبے ایک مال ٹرین سے ٹکرا گئے۔ شمالی سرحدی ریلوے کے کٹیہار ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے منیجر (ڈی آر ایم) نے بتایا کہ 13174 کنچن جنگا ایکسپریس اگرتلہ سے سیالدہ جا رہی تھی جب یہ حادثہ پیش آیا۔ حادثے کے فوراً بعد این ڈی آر ایف، ڈویژنل ٹیم اور 15 ایمبولینسیں موقع پر پہنچ گئیں۔ ریسکیو کام تیزی سے جاری ہے۔ اس حادثے میں اب تک پانچ لوگوں کی موت کی خبر سامنے آ رہی ہے۔ دارجلنگ کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ پولیس ابھشیک رائے نے کہا کہ حادثے میں پانچ مسافروں کی موت ہو گئی ہے، 20-25 زخمی ہوئے ہیں۔ حالت نازک ہے۔ حادثہ اس وقت ہوا جب ایک مال ٹرین کنچن جنگا ایکسپریس سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے کے حوالے سے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا، "میں دارجلنگ ضلع کے پھانسیوا علاقے میں ایک المناک ٹرین حادثے کے بارے میں جان کر حیران رہ گئی ہوں۔ تفصیلی معلومات کا انتظار ہے، بتایا جا رہا ہے کہ کنچن جنگا ایکسپریس ایک ٹرین حادثہ ہے۔

جے رام مہتو کا بڑا اعلان، جھارکھنڈ کی 55 سیٹوں پر اکیلے لڑیں گے الیکشن

نئی دہلی 18 جون (یو این آئی) اسمبلی انتخابات سے پہلے جھارکھنڈ بھاشا کھتیانی سنگھرش سمیتی کے چیف کنوینر جیرام مہتو نے بڑا اعلان کیا ہے۔ جے رام نے اعلان کیا ہے کہ وہ جھارکھنڈ کی 55 سیٹوں پر اکیلے اسمبلی الیکشن لڑیں گے۔ کسی جماعت سے کوئی رابطہ نہیں کریں گے۔ اس کا اعلان جے رام مہتو نے منگل کو رانچی میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ پارٹی کے مضمون کے لیے درخواست دیں گے۔ جے رام نے کہا کہ ہم نے لوک سبھا انتخابات میں کل آٹھ سیٹوں پر امیدوار کھڑے کیے تھے۔ ان 8 لوک سبھا سیٹوں کے اندر 146 اسمبلی حلقے ہیں۔ بظاہر وہ ان تمام 146 اسمبلی سیٹوں پر الیکشن لڑیں گے۔

'ہم وزیر اعظم مودی سے ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کی مانگ کریں گے'، چھگن بھجبل کا اعلان

نئی دہلی 18 جون (یو این آئی) اپوزیشن کی جانب سے ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کے مطالبے کے درمیان اب این ڈی اے میں شامل پارٹیوں کے لیڈر بھی یہ مطالبہ کرنے لگے ہیں۔ اس ضمن میں مہاراشٹر میں این ڈی اے میں شامل اجیت پوار گروپ کی این سی پی کے سینئر لیڈر چھگن بھجبل کا ایک بڑا بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی سے ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ کریں گے۔ انہوں نے یہ بیان اپنی تنظیم سمتا پریشد کی ایک میٹنگ کے بعد دیا ہے۔ سمتا پریشد کی ریاستی سطح کی یہ میٹنگ چھگن بھجبل نے بلائی تھی۔ اس میٹنگ میں مراٹھا اور او بی سی ریزرویشن سمیت کئی اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

راہل نے وایناڈ سیٹ چھوڑی، پرینکا الیکشن لڑیں گی

نئی دہلی 18 جون (یو این آئی) کانگریس پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی نے پیر کو کیرالہ کی وایناڈ لوک سبھا سیٹ چھوڑنے کا اعلان کیا اور کہا کہ پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا وہاں سے الیکشن لڑیں گی۔ یہ فیصلہ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی کی رہائش گاہ پر پارٹی میٹنگ میں کیا گیا۔ میٹنگ میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، مسٹر گاندھی، مسز واڈرا اور پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال موجود تھے۔ پارٹی صدر کھڑگے اور مسز واڈرا کی موجودگی میں میڈیا کے سامنے اس کا اعلان کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ یہ فیصلہ ان کے لیے آسان نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ رائے بریلی اور وایناڈ دونوں حلقوں سے ان کا جذباتی تعلق ہے۔

نیٹ امتحان تنازعہ: سپریم کورٹ نے این ٹی اے سے جواب مانگا

نئی دہلی 18 جون (یو این آئی) نیٹ نیٹ 2024 کے امتحان اور اس کے نتائج کے حوالے سے تنازعہ جاری ہے۔ دریں اثنا، سپریم کورٹ نے منگل (18 جون، 2024) کو نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کو نوٹس جاری کرتے ہوئے 8 جولائی کو جواب دینے کو کہا۔ سپریم کورٹ نے تبصرہ کیا کہ یہ دیکھنا ضروری ہے کہ کیا کوئی بے ضابطگی ہوئی ہے کیونکہ یہ لاکھوں بچوں سے جڑا معاملہ ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ این ٹی اے بروقت مناسب کارروائی کرے گا۔ عدالت نے کہا کہ اگر کوئی اس غلطی سے ڈاکٹر بن جائے تو یہ معاشرے کے لیے کتنا نقصان دہ ہوگا۔

امریکی این ایس اے سلیوان کی اجیت ڈوبھال سے ملاقات

نئی دہلی 18 جون (یو این آئی) امریکہ کے قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان 17-18 جون 2024 تک نئی دہلی کے سرکاری دورے پر ہیں، جو کہ اجیت ڈوبھال، کے سی، ہندوستان کے قومی سلامتی کے مشیر کی دعوت پر ہوا ہے۔ ان کے ساتھ امریکی حکومت کے اعلیٰ عہدیداروں اور صنعت کاروں کا ایک وفد بھی ہے۔ دونوں این ایس اے دو طرفہ، علاقائی اور عالمی امور پر باقاعدہ مشاورت کی۔ موجودہ دورہ ہندوستان-امریکہ عالمی اسٹریٹجک شراکت داری کے مضبوط اور کثیر جہتی ایجنڈے پر ان کی اعلیٰ سطحی مصروفیات کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ 24 مئی 2022 کو ٹوکیو میں کواڈ سمٹ کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر جوزف بائیڈن کے ذریعہ ہندوستان-یو ایس انیشی ایٹو آن کریٹیکل اینڈ ایمرجنگ ٹیکنالوجیز (آئی سی ای ٹی) کے آغاز کے بعد، دونوں این ایس اے نے ایک مشترکہ کوشش کی ہے۔

اڈیشہ کے بالاسور میں فرقہ وارانہ تصادم کے بعد حکم امتناعی نافذ، انٹرنیٹ کی خدمات معطل

پٹنہ 18 جون (نمائندہ) اوڈیشہ میں بالاسور ضلع انتظامیہ نے پیر کی آدھی رات سے پورے بالاسور میونسپلٹی علاقے میں غیر معینہ مدت کے لیے کرفیو نافذ کر دیا ہے۔ انتظامیہ نے یہ قدم پیر کو دو کمیونٹیوں کے درمیان بڑے پیمانے پر تصادم کے بعد امن و امان برقرار رکھنے کے لیے اٹھایا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے حساس علاقوں میں انٹرنیٹ سروس بھی معطل کر دی ہے اور شورش زدہ علاقوں میں پولیس کی اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ مقامی ایم پی پرتاپ سارنگی اور مقامی ایم ایل اے مانس دتہ نے کل رات سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ساگاریکا ناتھ کے ساتھ میٹنگ کی جس کے بعد شہر میں کرفیو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ بڑی تعداد میں پولیس اہلکاروں کی موجودگی کے باوجود شہر کے کچھ دوسرے حصوں میں تشدد بڑھ گیا خاص طور پر پاترا پاڑا گاؤں میں۔

اگر نیٹ-یو جی امتحان میں ذرا سی بھی بے ضابطگی ہوئی ہے تو اسے قبول کریں، سپریم کورٹ کی این ٹی اے کو ہدایت

نئی دہلی 18 جون (یو این آئی) نئی دہلی: سپریم کورٹ نے منگل کو نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) سے کہا کہ وہ نیٹ-یو جی امتحان کے انعقاد میں معمولی سی بے ضابطگیوں کو بھی قبول کرے۔ جسٹس وکرم ناتھ اور ایس وی این بھٹی کی تعطیلاتی بنچ نے مشاہدہ کیا کہ اگر نیٹ امتحان کے انعقاد میں 0.001 فیصد بھی لاپرواہی ہوتی ہے تو اسے مناسب طریقے سے نمٹنے کی ضرورت ہے اور اس معاملے کو مخالفانہ قانونی چارہ جوئی کے طور پر سمجھا جانا چاہیے (جہاں تحقیقات کی ذمہ داری متعلقہ فریق پر ہوتی ہے۔ سپریم کورٹ نے دھوکہ دہی کا ارتکاب کرکے امیدوار کے ڈاکٹر بننے کے ممکنہ منفی نتائج کے بارے میں بھی خبردار کیا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ اگر کوئی غلطی ہوئی ہے تو این ٹی اے اسے قبول کرے اور مسابقتی امتحانات میں لوگوں کا اعتماد برقرار رکھنے کے لیے اصلاحی اقدامات کرے۔ جواب میں این ٹی اے نے کہا کہ عدالت میں مناسب جواب داخل کرنے سے پہلے محض قیاس آرائیوں کی بنیاد پر کوئی سخت رائے قائم نہ کی جائے۔ سپریم کورٹ نے نیٹ-یو جی امتحان میں مختلف بے ضابطگیوں کا الزام لگانے والی درخواستوں پر جواب داخل کرنے کے لیے این ٹی اے کو دو ہفتے کا وقت دیا ہے۔

ہماری مثبت سیاست کے ہمیشہ مثبت نتائج ہی برآمد ہوں گے: تیجسوی یادو

پٹنہ 18 جون (نمائندہ) بہار کے اپوزیشن لیڈر اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے ریاست میں سرکاری ملازمتیں دینے کے معاملے میں ایک بار پھر ریاست کی سابق مہاگٹھ بندھن حکومت کی کارگزاریوں کی تعریف کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہماری مثبت سیاست کا ہمیشہ مثبت نتیجہ ہی برآمد ہوگا۔ تیجسوی یادو نے یہ بیان بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ذریعے سینئر افسران کو خالی سرکاری عہدوں کو پر کرنے کے لیے مشن موڈ میں کام کرنے کی ہدایت کے بعد دیا ہے۔ آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ ہم نے مہینوں کی مختصر مدت میں 10 لاکھ سے زائد سرکاری نوکریاں دیں۔

اگر اسپیکر کا عہدہ بی جے پی کو مل گیا تو مودی - شاہ ٹی ڈی پی - جے ڈی یو کو توڑ دیں گے! سنجے راوت کا دعویٰ

شیوسینا-یو بی ٹی کے لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے راوت نے دعویٰ کیا ہے کہ اگر اسپیکر کا عہدہ بی جے پی کو مل جاتا ہے تو وہ حکومت کی حمایت کرنے والی پارٹیوں ٹی ڈی پی، جے ڈی یو اور ایل جے پی کو توڑ دے گی۔ اس کے ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر ٹی ڈی پی لوک سبھا اسپیکر کے عہدے کے لیے اپنا امیدوار کھڑا کرتی ہے تو اپوزیشن انڈیا الائنس کے تمام اتحادی اس کی حمایت کو یقینی بنائیں گے۔ سنجے راوت نے یہ بات اتوار (16 جون) کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا کے اسپیکر کے عہدے کا انتخاب کا معاملہ کافی ہے۔ اگر یہ عہدہ بی جے پی کو مل جاتا ہے تو وہ حکومت کی مدد کرنے والی پارٹیوں کو توڑ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارا تجربہ ہے کہ بی جے پی ان لوگوں کو دھوکہ دیتی ہے جو اس کی حمایت کرتے ہیں۔ سنجے راوت نے کہا کہ لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کا یہ معاملہ اہم ہے۔ اس بار صورتحال 2014 اور 2019 سے مختلف ہے۔

حکومت مستحکم نہیں ہے۔ ہمیں نے سنا ہے کہ ٹی ڈی پی اپنا امیدوار کھڑا کرنا چاہتی ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو انڈیا الائنس میں شامل پارٹیاں اس معاملے پر بات کریں گے اور ٹی ڈی پی امیدوار کی کامیابی کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گی۔ سنجے راوت نے کہا کہ ضابطے کے مطابق اپوزیشن کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ ملنا چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ این ڈی اے حکومت مستحکم نہیں ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے بعد بی جے پی کے بارے میں آر ایس ایس کے کچھ لیڈروں کے حالیہ بیانات کے بارے میں پوچھے جانے پر راوت نے کہا کہ اگر آر ایس ایس ماضی کی 'غلطیوں' کو درست کرنا چاہتی ہے تو یہ اچھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پیش رفت پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ شیوسینا یو بی ٹی کے ترجمان نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو این ڈی اے پارلیمانی پارٹی میٹنگ میں لیڈر منتخب کیا گیا تھا نہ کہ بی جے پی پارلیمانی پارٹی میٹنگ میں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ نہیں ہوئی۔ اگر بی جے پی پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں لیڈر منتخب کرنے کا مسئلہ آتا تو نتائج مختلف ہو سکتے تھے۔ اسی لیے مودی کو این ڈی اے پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں لیڈر منتخب کیا گیا۔ یہ ایک سنگین معاملہ ہے۔

وقوفِ عرفہ اور قیامِ مزدلفہ کے بعد عازمین حج منیٰ کے لئے روانہ

حج کے اہم رکن وقوفِ عرفہ کی تکمیل کے بعد 18 لاکھ سے زائد عازمین مزدلفہ پہنچے جہاں انہوں نے مغرب وعشا کی نماز قصر وجمع کی صورت میں ادا کی اور رمی وجمرات کے لیے کنکریاں یکجا کیں۔ حجاج کرام نے مزدلفہ کے میدان میں کھلے آسمان کے نیچے رات گزاری اور نماز فجر ادا کرنے کے ساتھ ہی وہ منیٰ کی جانب روانہ ہونے لگے۔ واضح رہے کہ وقوفِ عرفہ کو حج کا رکن اعظم بھی کہا جاتا ہے۔ میدان عرفات سے مزدلفہ تک تقریباً 10 کلومیٹر کا فاصلہ حجاج کرام خصوصی ٹرین نے طے کیا جبکہ بہت سے عازمین مزدلفہ پیدل پہنچے۔ سعودی اسلامی امور کی وزارت نے اس سال 1445 ہجری کے حج کے دوران عازمین کے استقبال کے لیے مزدلفہ میں بھرپور تیاریاں کی تھیں۔ یہاں کی مسجد میں معیاری آگاہی اور رہنمائی کی خدمات فراہم کی گئی تھیں۔ الیکٹرانک خدمات، انٹرایکٹو انڈیکیٹو اسکرینز اور وائی فائی سروس کا مربوط نظم کیا گیا تھا۔ ضیوف حجاج کی خدمات کے لیے ہر طرح کی سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ وزارت اسلامی امور نے مزدلفہ میں مسجد 'المشعر الحرام' کے لیے کئی ترقیاتی منصوبے نافذ کئے تھے۔ مسجد میں 870.3994 ملین ریال سے ایئر کنڈیشنگ اور ہوا صاف کرنے کے نظام کا منصوبہ، مسجد کو پرتعیش قالینوں سے آراستہ کرنے کا منصوبہ، بیت الخلاء کی دیکھ بھال اور صفائی وستھرائی، معذور افراد کے لیے خصوصی باتھ رومز کا اضافہ اور مسجد میں بیک اپ جنریٹر شامل کرنے جیسے اقدامات کئے گئے ہیں۔ نگرانی کے لیے کیمروں کا نظام اور حجاج کی رہنمائی کے لیے انٹرایکٹو سکرینز بھی نصب کی گئیں ہیں۔ مزدلفہ میں مشاعر مقدسہ کا ذکر اللہ کے اس فرمان میں کیا گیا ہے 'فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ' یعنی جب تم عرفات سے نکلو تو مشاعر مقدسہ میں خدا کو یاد کرو۔

کانس فلم فیسٹیول میں بھارت پرب کی تقریب محوری حیثیت کی حامل

کانس۔ ممبئی۔ ایم این این۔ سینما کے سب سے بڑے جشن 77 ویں کینز فلم فیسٹیول کا دو روز قبل دس روزہ غیر معمولی تفریح کے ساتھ آغاز ہوا جس میں مواد اور گلیمر کی ہم آہنگی دیکھنے میں آئے گی۔ اطلاعات ونشریات کی وزارت کے سکریٹری جناب سنجے جاجو نے اولین بھارت پرو کی میزبانی کی جو رواں کینز فلم فیسٹیول کے فرانسیسی رویرا میں ہندوستانی سینما کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی بھرپور ثقافت، کھانوں اور دستکاری کا جشن منانے کی ایک شام ہے۔ حکومت ہند کی وزارت اطلاعات ونشریات کے زیر اہتمام ایف آئی سی سی آئی کے اشتراک سے این ایف ڈی سی کے ذریعے منعقدہ تقریب شاندار طور پر کامیاب تھی جس میں کینز کے مندوبین کے ساتھ شام کی غیر معمولی پرفارمنس اور فیوژن کھانوں کی لذت بھری صفوں میں سب پوری طرح غرق نظر آئے۔ تقریب میں ہندوستان کے 55 ویں بین الاقوامی فلم میلے کے پوسٹرز اور ورلڈ آڈیو ویژول انٹرٹینمنٹ سمٹ (ویوز) گلوبل انٹرٹینمنٹ اینڈ میڈیا سمٹ تھی۔ اس کے افتتاحی ایڈیشن کے مخصوص پوسٹر جس کا گوا میں ہندوستان کے 55 ویں بین الاقوامی فلم میلے کے موقع پر منصوبہ بنایا گیا تھا، جناب جاجو نے فلمساز اشوک امرت راج، رچی مہتا، گلوکار شان، اداکار راج پال یادو، تجربہ کار فلمی شخصیت بونی بیدی اور دیگر کے ساتھ رونمائی کی۔ نتاساماں وروں تو تلانی کو خاص طور پر بھارت پرو کا مینو تیار کرنے کے لیے روانہ کیا گیا۔ اس سے ہندوستانی مہمان نوازی میں گرم جوشی پیدا ہوئی۔ رات کے وقت گلوکارہ سنند اشرما نے ابھرتے ہوئے گلوکاروں پرگتی، ارجن اور شان کے بیٹے ماہی کے ساتھ پنجابی نمبروں پر پرفارم کیا۔ تقریب کے اختتام پر گلوکاروں کے ماتھے سلام پر حاضرین نے زبردست تالیاں بجائیں۔

18 جون کے بعد اتر پردیش میں گرمی سے راحت ملنے کا امکان

کانپور، 15 جون: اتر پردیش کے لوگ 18 جون کے بعد اس شدید گرمی سے کچھ راحت کی امید کر سکتے ہیں۔ کیونکہ موسمی ماڈلز کی رپورٹس کے مطابق حالات میں تبدیلی کا امکان ہے۔ یہ جانکاری چندر شیکھر آزاد یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ ٹیکنالوجی کے ماہر موسمیات ڈاکٹر ایس این سنیل پانڈے نے ہفتہ کو دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے کئی اضلاع میں درجہ حرارت 45 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کر گیا، جس میں مشرقی پریاگ راج اور جھانسی میں درجہ حرارت 47 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ کانپور شہر میں درجہ حرارت 44 ڈگری کے آس پاس ہے۔ اس کے ساتھ ہی وارانسی، بہرائچ، ہمیر پور، بلند شہر، لکھنؤ، ہردوئی اور بریلی جیسے اضلاع میں درجہ حرارت 44 سے 46 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہا۔ ڈاکٹر پانڈے نے کہا کہ گرمی کی یہ طویل لہر حالیہ برسوں میں ہند-گنگا کے میدانی علاقوں، خاص طور پر اتر پردیش میں دیکھی جانے والی شدید ترین گرمی کی لہروں میں سے ایک ہے۔ موسم گرما کی وجہ مسلسل خشک موسم، صاف آسمان اور گرم، خشک مغربی ہوائیں ہیں۔ یہ ہوائیں سندھ، بلوچستان اور صحرائے تھر کے خشک علاقوں سے آتی ہیں جس سے گرمی میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ 18 جون سے موسم میں تبدیلی کا امکان ہے جس سے لوگوں کو ریلیف ملنے کی امید ہے۔ مشرقی اتر پردیش اور بہار کے ملحقہ علاقوں میں ایک سائیکلونک سرکولیشن بننے کی توقع ہے۔ اس کے علاوہ ایک گرت اتراکھنڈ کی طرف بڑھے گی جس سے اتر پردیش کے ترائی علاقے متاثر ہوں گے۔ اس سے نمی بڑھے گی، جو مانسون کی بتدریج آمد کی راہ ہموار کرے گی۔ مانسون پہلے شمال مشرقی اتر پردیش پہنچے گا اور پھر 20 یا 21 جون تک شمال مغربی حصوں کی طرف بڑھے گا۔

بھارت کے زرمبادلہ کے ذخائر میں 2.56 بلین ڈالر کا اضافہ

نئی دہلی۔ ممبئی۔ ایم این این۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے جمعہ کو کہا کہ 10 مئی کو ختم ہونے والے ہفتے میں ہندوستان کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 561.2 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 151.644 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ پچھلے رپورٹنگ ہفتے میں مسلسل تین ہفتوں کی کمی کے بعد 668.3 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 59.641 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی تھی۔ 5 اپریل کو ختم ہونے والے ہفتے کے لیے، ذخائر کئی ہفتوں کے اضافے کے بعد 562.648 بلین امریکی ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے۔ 10 مئی کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران، غیر ملکی کرنسی کے اثاثے، جو کہ ذخائر کا ایک بڑا حصہ ہے، 488.1 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 648.565 بلین امریکی ڈالر ہو گئے۔ ڈالر کی شرائط میں بیان کیا گیا ہے، غیر ملکی کرنسی کے اثاثوں میں غیر امریکی اکائیوں جیسے یورو، پاؤنڈ اور ین کی قدر یا قدر میں کمی کا اثر شامل ہے جو کہ زرمبادلہ کے ذخائر میں موجود ہیں۔ آر بی آئی نے کہا کہ ہفتے کے دوران سونے کے ذخائر 072.1 بلین ڈالر بڑھ کر 952.55 بلین ڈالر ہو گئے۔ مرکزی بینک نے کہا کہ خصوصی ڈرائنگ رائٹس 5 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 056.18 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ آئی ایم ایف کے ساتھ ہندوستان کی ریزرو پوزیشن رپورٹنگ ہفتے میں 4 ملین امریکی ڈالر کم ہو کر 495.4 بلین امریکی ڈالر ہو گئی۔ بڑھ کر 952.55 بلین ڈالر ہو گئے۔ مرکزی بینک نے کہا کہ خصوصی ڈرائنگ رائٹس 5 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 056.18 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ آئی ایم ایف کے ساتھ ہندوستان کی ریزرو پوزیشن رپورٹنگ ہفتے میں 4 ملین امریکی ڈالر کم ہو کر 495.4 بلین امریکی ڈالر ہو گئی۔

نوجوان کی مارپیٹ سے موت، لاش رکھ کر پہاڑ گڑھ کیلارس روڈ کیا بلاک

مرینا/کیلارس، 15 جون: گاؤں سے پکڑ کر کیلارس لانے کے بعد نوجوان کی پٹائی کی گئی اور اس کا موبائل فون بھی چھین لیا گیا۔ کافی کوششوں کے بعد نوجوان کو اس کے چھوٹے بھائی کی اطلاع پر گھر پہنچایا گیا تاہم حملہ آوروں نے موبائل واپس نہیں کیا۔ نوجوان نے گھر جا کر پھانسی لگا کر زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ اس سے ناراض ہو کر لواحقین نے ہفتہ کو کیلارس، پہاڑ گڑھ روڈ پر لاش رکھ کر سڑک بلاک کر دی۔ پولیس انتظامیہ کے سمجھانے کے بعد ٹریفک بحال ہو سکی۔ اس معاملے میں پہاڑ گڑھ پولیس نے کل رات جانچ شروع کر دی تھی۔ اہل خانہ نے بتایا کہ متوفی نوجوان کو پکڑ کر لے گئے تھے اور مارپیٹ بھی کی تھی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان لوگوں کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کیا جائے۔ ضلع کے پہاڑ گڑھ تھانہ علاقے کے تحت دیو گچھ کے رہائشی دیپک ڈھاکڑ کو گزشتہ روز کیلارس کے 5 افراد گاؤں سے پکڑ کر لے گئے تھے۔ کیلارس کو دیپک کے گاؤں سے گاڑی میں لایا گیا اور خوب مارا پیٹا گیا، دیپک کا موبائل بھی چھین لیا گیا۔ دیپک اور ان پر حملہ کرنے والوں کے درمیان کیا جھگڑا تھا کھل کر سامنے نہیں آ رہا ہے۔ اس میں لین دین اور گھریلو معاملات پر بات کی جا رہی ہے۔ جیسے ہی دیپک ڈھاکڑ کے پھانسی کی اطلاع ملی، گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ تھانہ پہاڑ گڑھ نے رات کو ہی مرگ قائم کر لیا تھا۔ آج صبح لواحقین نے لاش لے کر کیلارس، پہاڑ گڑھ روڈ پر سڑک بلاک کر دی۔ تقریباً آدھے گھنٹے تک گاڑیوں کی آمدورفت بند رہی۔ کیلارس اور پہاڑ گڑھ کے دونوں طرف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔

پاکستان میں 'کانگو وائرس' ملنے سے تشویش کا ماحول، عیدالاضحیٰ سے قبل حکومت نے کیا الرٹ

سی سی ایچ ایف ایک وائرل بخار ہے جو ٹکس (مکھیوں سے متعلق) کے نائرو وائرس کے ذریعہ ہوتا ہے، گزشتہ سال بھی پاکستان میں کانگو وائرس کا قہر دیکھا گیا تھا۔ 2023 میں اس بخار کے 101 معاملے درج کیے گئے تھے۔ عیدالاضحیٰ قریب ہے، اور ایسے وقت میں پاکستان کے سامنے ایک بڑا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ ملک پر ایک خطرناک وائرس کا خطرہ منڈلا رہا ہے۔ جس کا نام ہے 'کانگو'۔ دراصل کریمین کانگو ہیمورجک بخار (سی سی ایچ ایف) نے پاکستان میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ ملک کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ نے وائرس سے دفاع کے لیے شہریوں کو کچھ مشورے بھی جاری کیے ہیں۔ گزشتہ سال بھی کانگو وائرس سے ہونے والے بخار نے پاکستان کو پریشان کیا تھا، اور اس سال بھی کچھ ایسے ہی حالات پیدا ہوتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ دراصل سی سی ایچ ایف ایک وائرل بخار ہے جو ٹکس (مکھیوں سے متعلق) کے نائرو وائرس کے ذریعہ ہوتا ہے۔ گزشتہ سال بھی پاکستان میں کانگو وائرس کا قہر دیکھا گیا تھا۔ 2023 میں پاکستان میں اس بخار کے 101 معاملے درج کیے گئے تھے، جن میں سے ایک چوتھائی لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ فی الحال اس بیماری کا کوئی علاج اور ویکسین نہیں ہے۔ سی سی ایچ ایف عالمی صحت کے لیے ایک سنگین خطرہ مانا جاتا ہے۔ ایشیا، افریقہ، یوروپ اور مشرق وسطیٰ میں اس کے معاملے رپورٹ کیے گئے ہیں۔ 1944 میں سب سے پہلے سی سی ایچ ایف کو کریمیا میں رپورٹ کیا گیا تھا۔ تب اسے کریمین ہیمورجک بخار نام دیا گیا تھا۔ پھر 1960 کی دہائی کے آخر میں کانگو میں یکساں بیماری رپورٹ کی گئی۔ تب اس کا نام کریمین-کانگو ہیمورجک بخار کر دیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ کانگو وائرس مویشیوں کی چمڑی سے چپکے رہنے والے ہمورل نام کے ٹکس (پیرا سائٹس) سے انسانوں میں پھیلتا ہے۔ ٹکس کے کاٹنے یا متاثرہ جانور کے خون کے رابطہ میں آنے سے یہ وائرس انسانوں میں پھیل سکتا ہے۔ بھیڑ اور بکریوں سے یہ وائرس تیزی کے ساتھ پھیلتا ہے۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کے ذریعہ جاری ایڈوائزری کے مطابق یہ وائرس کسی متاثرہ شخص کے خون یا جسم کے مائع شئے کے براہ راست رابطہ میں آنے سے ایک انسان سے دوسرے انسان میں پھیل سکتا ہے۔ اسلام آباد واقع نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ نے متنبہ کیا ہے کہ کانگو وائرس کا عیدالاضحیٰ کے موقع پر پھیلنے کا زیادہ خطرہ ہے۔ ایڈوائزری میں لکھا گیا ہے کہ "آنے والے عیدالاضحیٰ کے سبب بھی علاقوں سے جانوروں کی آمد و رفت میں اضافہ ہوا ہے، جس سے عوام اور جانوروں کے درمیان رابطہ بڑھ گیا ہے۔ اس وجہ سے کانگو بخار پھیلنے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔" ایڈوائزری میں لوگوں کو ہائی رسک والے علاقوں میں سنبھل کر جانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ پوری بازو اور ہلکے رنگ والے کپڑے پہننے کا بھی مشورہ دیا گیا ہے، کیونکہ ہلکے رنگ کے کپڑے پہننے سے ٹکس آسانی سے نظر آ جائیں گے۔ اس کے علاوہ کیڑوں کو دور رکھنے والے کریم لگانے کا بھی مشورہ دیا گیا ہے۔

امن کی دعوت: عیدالاضحیٰ کی حقیقی روح کو اپنانا

عیدالاضحیٰ، جسے قربانی کا تہوار بھی کہا جاتا ہے، اسلامی کیلنڈر میں ایک اہم واقعہ ہے جو اللہ کے حکم کی اطاعت میں اپنے بیٹے کو قربان کرنے کے لیے حضرت ابراہیم (ع) کی رضامندی کی یاد دلاتا ہے۔ عقیدت کے اس عمل کو دنیا بھر کے مسلمان قربانی کی مشق کے ذریعے یاد کرتے ہیں، جو ایک جانور کو ذبح کرنے کی رسم ہے۔ تاہم، جیسا کہ ہم اس سنت ابراہیمی میں حصہ لیتے ہیں، یہ ضروری ہے کہ عقیدت کے ایک گہرے، یکساں اہم عمل پر غور کیا جائے۔ ہماری برادریوں میں نفرت کو ختم کرنا اور اتحاد کو فروغ دینا، ہمارے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت۔

سنت ابراہیمی کی تفہیم:

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قصہ گہرے ایمان اور اللہ کی رضا کے آگے سر تسلیم خم کرنے کا ہے۔ جب اپنے پیارے بیٹے کو قربان کرنے کا حکم دیا گیا تو وہ بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اللہ کا حکم پورا کرنے کے لیے تیار ہو گیا۔ اللہ نے اپنی لامحدود رحمت میں بیٹے کو مینڈھے سے بدل دیا، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حقیقی قربانی مکمل طور پر الٰہی مرضی کے تابع ہونے کی رضامندی میں مضمر ہے۔ یہ واقعہ ہمیں قربانی کے جوہر کے بارے میں سکھاتا ہے - اعلیٰ اخلاقی اور روحانی اقدار کی خاطر اپنی خواہشات اور انا کے حوالے کر دینا۔

سنت رسول (ص): ہمدردی اور اتحاد کا نمونہ:

جب کہ سنت ابراہیمی جسمانی قربانی کے عمل پر توجہ مرکوز کرتی ہے، پیغمبر اسلام (ص) کی تعلیمات ایک منصفانہ اور پرامن معاشرے کی تشکیل کے لیے ضروری روحانی اور اخلاقی قربانیوں پر زور دیتی ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائلی نفرت، نسل پرستی اور معاشرتی ناانصافیوں کے خاتمے کے لیے انتھک محنت کی۔ اس نے لوگوں کے درمیان معافی، ہمدردی اور اتحاد پر زور دیا، ایک ہم آہنگ کمیونٹی کی بنیاد رکھی۔

نفرت کو ذبح کرنے کی ضرورت:

آج، جب ہم عیدالاضحیٰ منا رہے ہیں، ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ رسم ذبح اللہ کے احکام کے ساتھ گہری، زیادہ پائیدار وابستگی کی علامت ہے۔

عصر حاضر میں ہمارے معاشرے تقسیم، نفرت اور عدم برداشت سے دوچار ہیں۔ نسلی، مذہبی اور سیاسی تنازعات اکثر ہماری برادریوں کے تانے بانے کو پھاڑ دیتے ہیں۔ عیدالاضحیٰ کے جذبے کو حقیقی معنوں میں عزت دینے کے لیے ہمیں ان استعاراتی درندوں یعنی نفرت، تعصب اور دشمنی کو ذبح کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

اتحاد کو فروغ دینے کے لیے عملی اقدامات:

1. افہام وتفہیم اور رواداری کو فروغ دیں: مختلف ثقافتوں، مذاہب اور نقطہ نظر کے بارے میں تعلیم اور کھلی بات چیت سے جہالت اور خوف کی رکاوٹوں کو توڑنے میں مدد مل سکتی ہے۔

2. کمیونٹی سروس میں مشغول: مہربانی اور خدمت کے اعمال، خاص طور پر عید کے دوران، فرقوں کو پر کرنے اور بھائی چارے اور بھائی چارے کے احساس کو فروغ دینے میں مدد کر سکتے ہیں۔

3. معافی اور مفاہمت کی حوصلہ افزائی کریں: اسلام معافی کو بہت زیادہ اہمیت دیتا ہے۔ ماضی کی شکایات کو چھوڑنا اور مفاہمت کی تلاش امن قائم کرنے کا ایک طاقتور طریقہ ہے۔

4. ایڈووکیٹ فار جسٹس:

سماجی اور معاشی عدم مساوات کو دور کرنا اور ناانصافیوں کے خلاف کھڑا ہونا ایک منصفانہ اور مساوی معاشرے کی تشکیل کے لیے اہم اقدامات ہیں۔

عیدالاضحیٰ غور وفکر اور تجدید کا وقت ہے۔ جہاں ہم قربانی کے عمل سے سنت ابراہیمی کی تعظیم کرتے ہیں، وہیں ہمیں نفرت سے پاک اور ہمدردی سے بھرے معاشرے کے لیے کام کرتے ہوئے سنت رسول (ص) کو بھی اسی طرح اپنانا چاہیے۔ یہ عید اس بات کی یاد دہانی کرے کہ اللہ سے سچی عقیدت صرف رسومات میں نہیں ہے بلکہ محبت، امن اور اتحاد کی اقدار کو مجسم کرنے میں بھی ہے۔ جیسا کہ ہم اس مبارک تہوار کو مناتے ہیں، آئیے ہم اس نفرت کو ختم کرنے کا عہد کریں جو ہمیں تقسیم کرتی ہے اور اس محبت کو فروغ دیتی ہے جو ہمیں متحد کرتی ہے۔

اعلیٰ ذات کے پاس کل دولت کا 88.4، او بی سی کو 9 اور ایس سی۔ ایس ٹی کے پاس صرف 2.6 فیصد حصہ: لالو یادو

پٹنہ 16 جون (و س)۔ راشٹریہ جنتا دل کے قومی صدر لالو یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر عالمی عدم مساوات لیب کی رپورٹ کو لے کر مرکزی حکومت کی پالیسیوں پر سوال اٹھائے ہیں۔ لالو نے کہا کہ جب تک او بی سی۔ ایس سی۔ ایس ٹی اور اعلیٰ ذات کے غریب لوگ بی جے پی کے جگت تعصب اور نفرت پھیلانے والے فسادیوں کو اپنا لیڈر مانیں گے یہ اعداد و شمار مزید خراب ہوتے جائیں گے۔ لالو نے کہا کہ یہ لوگ ہوشیاری کے ساتھ او بی سی، ایس سی/ ایس ٹی کو انہیں علامتی اور ظاہری نمائندگی دے کر ملک کی اکثریتی آبادی اپنے حقوق کے لیے جائز مطالبات نہیں کر سکتی۔ لالو نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا کہ ورلڈ انکوالٹی لیب کی جانب سے شیئر کی گئی تحقیق میں پسماندہ لوگوں/ دلتوں اور قبائلیوں کے لیے خوفناک اعداد و شمار سامنے آئے ہیں۔ یہ تحقیق ملک میں بڑھتی ہوئی سماجی و اقتصادی عدم مساوات کو اجاگر کرتی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق ملک کی کل دولت کا حصہ اعلیٰ ذاتوں کے پاس 4.88 فیصد ہے۔ جبکہ او بی سی کے پاس صرف 9.0 فیصد اور قبائلی ذاتوں کے پاس صرف 6.2 فیصد ہے۔ لالو نے مزید کہا کہ 2023 میں او بی سی کا ملک کی دولت میں 3.17 فیصد حصہ تھا جو 2022 میں کم ہو کر صرف 9 فیصد رہ گیا ہے۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار مسلسل کم ہو رہے ہیں۔ زراعت خسارے کا سودا بنتی جا رہی ہے۔ حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے کسان تباہ ہو رہے ہیں۔ یہ بات مشہور ہے کہ ملک میں او بی سی/ ایس سی/ ایس ٹی کی آبادی تقریباً 85 فیصد ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بی جے پی ذات پر مبنی مردم شماری نہیں کروانا چاہتی ہے کیونکہ اس سے ہر علاقے میں زراعت میں بیٹھے امیر لوگوں کے غلبے کو بے نقاب ہو جائے گا۔ عالمی عدم مساوات لیب کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے آر جے ڈی صدر نے کہا کہ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ملک کی کل دولت کا ایک بڑا حصہ تقریباً 89 فیصد آبادی کے سب سے کم طبقے کے پاس ہے اور 85 فیصد ملک کے سب سے زیادہ آبادی والے طبقوں کے پاس ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارے ملک میں سماجی و اقتصادی عدم مساوات کی جڑیں کتنی گہری ہیں۔

دربھنگہ کے مہاراج گنج میں دس روزہ موٹیویشنل کیمپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

دربھنگہ (فضا امام) آج ہمارے سماج کے نئی نسل کو ایسے پروگرام اور ایسے لوگوں کی سخت ضرورت ہے، ڈاکٹر منور راہی کی خدمات قابل ستائش ہیں۔ یونائیٹیڈ پبلک اسکول اور ایجوو یوتھ فاؤنڈیشن نے سماج کے لئے بڑا کام کیا ہے۔ یہ باتیں 15 جون 2024 بروز سنیچر مہاراج گنج کے یونائیٹیڈ پبلک اسکول اور ایجوو یوتھ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے 5 تا 14 جون موٹیویشنل کیمپ کے اختتامی تقریب میں ڈی ڈبلو ایس جناب محمد اسلم علی نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے کہی۔ اس تقریب میں ڈاکٹر جسیم الدین صاحب، مترجم ضلع اردو سیل دربھنگہ کلکٹریٹ نے مہمان اعزازی کے طور پر شریک ہوئے۔ ڈاکٹر جسیم الدین صاحب نے ڈاکٹر منور راہی کے اس کام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایک منور زماں حیدر آباد میں ہیں۔ ہمیں فخر ہے کہ دوسرا منور دربھنگہ میں ہے۔ ڈاکٹر جسیم الدین صاحب نے ظفر الدین انصاری اور ایجوو یوتھ فاؤنڈیشن کے شاداب عالم اور ان کی ٹیم کو منور راہی کے قدم سے قدم ملا کر چلنے اور اس پروگرام کے انعقاد کے لئے مبارکباد پیش کی۔ پروگرام کا آغاز قاری شمس تبریز صاحب کی تلاوت سے ہوا۔ بعد اس کے اسکول کے فاؤنڈر ظفر الدین انصاری صاحب نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور ایجوو یوتھ فاؤنڈیشن و یونائیٹیڈ پبلک اسکول کی جانب سے مومنٹو دے کر اسلم علی اور ڈاکٹر جسیم الدین صاحب کا استقبال کیا گیا۔ اس کیمپ میں علاقے کی لگ بھگ 35 طالبات نے حصہ لیا۔ منتشاء ممتاز، ندرت سمیہ اور کلثوم غزالہ نے اپنے تاثرات پیش کر کے سامعین کو متحیر کر دیا۔ اس موقع سے انجینئر عظمت اللہ ابو سعید نے بھی طالبات اور ان کے گارجین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ایسے کیمپ میں بچیوں کو بھیج کر آپ حضرات نے اپنی بیداری کا ثبوت دیا ہے۔ معروف عالم دین جناب مفتی آفتاب غازی نے طالبات سے مخاطب ہو کر کہا کہ آپ نے اس کیمپ میں جو کچھ سیکھا ہے اس کو اپنی زندگی میں شامل کریں اور دوسروں کی بھی اصلاح کو اپنی ذمہ داری سمجھیں۔ یونائیٹیڈ پبلک اسکول کے ڈائریکٹر انجینئر راشد فیضی نے اس کیمپ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام سے بچوں میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔ پروگرام کی نظامت ایجوو یوتھ فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر شاداب عالم نے بہت خوبصورت انداز میں کی۔

موتیہاری میں سی آئی ڈی اے ایس پی جوان کی گاڑی پلٹی، ڈرائیور کی موت، 5 پولیس اہلکار زخمی

موتیہاری: 16 جون: مشرقی چمپارن ضلع کے نجریا تھانہ علاقے میں ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ عید الضحیٰ میں اپنے گھر بیتیا جا رہے سی آئی ڈی کے اے ایس پی کے ساتھ چل رہے اسکارپیو کا ٹائر پھٹ گیا۔ اس واقعہ میں اسکارپیو ڈرائیور محمد امتیاز کی موت جائے وقوع پر ہو گئی۔ پانچ دیگر جوان زخمی ہوئے ہیں، جنہیں علاج کے لیے نجی نرسنگ ہوم میں داخل کرایا گیا ہے۔ متوفی محمد امتیاز پھلواری شریف پٹنہ کا رہنے والا تھا۔ یہ واقعہ نجریا تھانہ علاقہ کے فلائی اوور پر پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ سی آئی ڈی کے اے ایس پی شیخ علاء الدین کو بحفاظت بھیج دیا گیا اور زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق پٹنہ ہیڈ کوارٹر میں تعینات سی آئی ڈی کے اے ایس پی شیخ علاء الدین کل رات عید الضحیٰ کے موقع پر اپنے آبائی گاؤں بیتیا کے مرجادوا گاؤں جا رہے تھے۔ اے ایس پی ایک گاڑی میں بیٹھے تھے اور دوسرے پولیس اہلکار دوسری گاڑی میں سوار تھے۔ اس دوران نجریا تھانہ علاقہ میں واقع سندھیا گمٹی کے ریلوے اوور برج پر اے ایس پی کی گاڑی کے ساتھ چل رہی اسکارپیو کا ٹائر پھٹ گیا۔ جس کی وجہ سے اسکارپیو الٹ گئی۔ جس میں اسکارپیو ڈرائیور محمد امتیاز کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ گاڑی میں بیٹھے وکاس کمار سمیت پانچ جوان زخمی ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نجریا تھانہ انچارج اندرجیت پاسوان نے زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا۔

مسافر کشتی غرقاب، متعدد افراد لاپتہ

پٹنہ: بہار میں گنگا دسہرہ کے دن پٹنہ کے قریب اندوہناک حادثہ پیش آیا اور دریائے گنگا میں کشتی الٹنے سے 17 افراد ڈوب گئے۔ یہ لوگ گنگا میں نہانے کے لیے اومانا تھ گھاٹ گئے تھے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق گنگا دسہرہ کے دن گنگا میں نہانے کے لیے عقیدت مند بڑی تعداد میں یہاں جمع ہوئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق یہاں گنگا کے دونوں کناروں پر عقیدت مندوں کا ہجوم تھا۔ گنگا میں بہت سی کشتیاں بھی چل رہی تھیں اور لوگ ایک طرف سے دوسری طرف آ رہے تھے۔ اسی دوران ایک کشتی بے قابو ہو کر گنگا کے بیچوں بیچ ڈوب گئی۔ اومانا تھ گھاٹ کے قریب اس حادثے نے پورے علاقے میں افراتفری مچا دی۔ کئی لوگوں کو بچا لیا گیا لیکن 5-6 لوگ لاپتہ تھے، جن کی تلاش جاری تھی۔ اس واقعہ کے بعد گاؤں میں ماتم ہے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ کئی افراد ہلاک ہو چکے ہیں لیکن کسی بھی لاش ابھی تک برآمد نہیں ہو سکی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور انتظامیہ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ لاپتہ افراد کی تلاش شروع کر دی گئی۔ غوطہ خوروں کی مدد سے دریا میں تلاش جاری ہے۔ مقامی لوگ بھی امدادی کاموں میں مدد کر رہے ہیں۔ انہیں امید ہے کہ لاپتہ افراد جلد مل جائیں گے۔ انتظامیہ نے ابھی تک اس واقعہ کے بارے میں کوئی باضابطہ بیان نہیں دیا ہے۔

چلے چلو کہ وہ منزل ابھی نہیں آئی

انتخاب کے نتائج اور حکومت سازی کے باوجود عوام کے بہت سارے سوال اسی طرح قائم ہیں: صفدر امام قادری

صفدر امام قادری
شعبۂ اردو، کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ

پارلیمانی انتخاب ۲۰۲۴ء کے نتائج سے جہاں ایک طرف جمہوری اداروں کی طاقت پر بڑے حلقے میں اعتماد کا ماحول قائم ہوا ہے مگر اسی کے ساتھ جمہوری نظام کی حدود کا بھی کہیں نہ کہیں سنجیدگی کے ساتھ احساس ہو رہا ہے۔ آخر یہ کون سا انتخابی نتیجہ ہے کہ جس نے حکومت سازی کر لی، وہ بھی اتراتے ہوئے نظر نہیں آ رہا ہے اور اپوزیشن کے افراد بھی پشیمان اور ہارے ہوئے نظر نہیں آتے۔ حکومت بن جانے کے باوجود عوامی سطح پر نہ جشن کا ماحول ہے اور نہ ہی اقتدار مخالفین کے بیچ ماتم کا سماں ہے۔ وزیر اعظم کی بلند بانگ تقریریں بھی سنائی نہیں دے رہی ہیں اور ان کے وہ حلیف جن کو حکومت کے بنانے اور بگاڑنے میں مہارت حاصل ہے، وہ بھی کم و بیش خاموش نظر آ رہے ہیں۔ اس کے برعکس کانگریس کے لیڈروں کی طرف سے مرکزی حکومت پر روزانہ اور لگاتار وار جاری ہے۔

ان کالموں میں یہ سوال اٹھایا گیا تھا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کو اس کے بنیادی نعرے کے مطابق چار سو سے زیادہ پارلیمانی سیٹیں آخر کہاں سے مل رہی ہیں؟ ہر صوبے کے حالات انتخاب کے پہلے بھی آنکھوں کے سامنے تھے اور ماہرین اعداد و شمار کی ٹیم بھارتیہ جنتا پارٹی کی بنائی ہوئی سیٹوں کی پہچان زمینی سطح پر نہیں کرا پا رہی تھی۔ آخری مرحلے کے بعد دو دنوں تک اپنا عوامی اعتماد کھو چکے چینل چار سو سے ساڑھے تین سو سیٹوں کی کہانیاں کہتے رہے مگر نتیجہ آنے تک ٹیلی ویژن اور سیاست کے بڑے بڑے شیر گیدڑ بنتے ہوئے نظر آئے۔ جن صوبوں کے قائدین اور خاص طور سے جہاں جہاں وزیر اعظم اور امت شاہ نے جان لگا دی تھی، وہاں اڑیسہ کو چھوڑ کر دل پسند نتیجہ نہیں سامنے نہیں آیا۔ اتر پردیش، راجستھان اور مغربی بنگال کے بارے میں تو کبھی اس انداز کے نتیجے کی توقع نہ اقتدار کے لوگوں نے کی تھی اور نہ ہی حزب اختلاف کے افراد ٹھیک طریقے سے اس کا اندازہ کر سکے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مخلوط حکومت بنانے کی بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیے ایسی مجبوری پیدا ہو گئی جسے سرکار کے آخری دن تک بھلانا مشکل ہوگا۔ اٹل بہاری واجپئی کو جے للیتا نے جس طرح بے خوابی کے دوروں کا شکار بنا دیا تھا، وہ ہماری تاریخ کا حصہ ہے۔ لوگوں کو اس بات کی توقع ہے کہ تیلگو دیشم پارٹی اور جنتا دل یونائیٹیڈ جیسی حلیف جماعتوں کی جانب سے بھی مرکزی حکومت کو ویسے خطرات کے لیے بر وقت تیار رہنا چاہیے۔ ان دونوں پارٹیوں کے قائدین کا ٹریک ریکارڈ اسی انداز کا ہے اور وہ اپنے فائدے کے لیے کسی کی بھی قربانی جائز سمجھتے ہیں۔ اس انتخابی نتیجے کے دوررس نتائج سے انکار مشکل ہے۔

نریندر مودی مسلسل دس برسوں تک حکومت کرتے ہوئے الیکشن کے اجتماعات میں جس شتر بے مہار کی طرح گفتگو کر رہے تھے، اس کا انجام ڈکٹیٹرشپ ہی ہو سکتا تھا مگر الیکشن کے نتائج نے انھیں خبردار کیا کہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کو اس انداز سے نہیں چلایا جا سکتا۔ نریندر مودی کو انتخاب کے نتائج نے اس اس بات سے بھی آگاہ کیا کہ محض سیاسی جملے گڑھ کر اور لغو بیانی کر کے عوام کو پورے طور پر گمراہ نہیں کیا جا سکتا۔ انھیں اپنی حد معلوم ہو گئی کہ اس کے بعد زوال کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ ان کے لیے یہی خوشی کا مقام ہے کہ جوڑ توڑ کر کے اپنے حلیفوں کی مدد سے تیسری بار حکومت بنانے میں وہ کامیاب ہوئے۔ مگر انھیں بھی معلوم ہے کہ اب ان کی عمر کی ہی طرح اس حکومت میں بھارتیہ جنتا پارٹی کا کس بل وہ نہیں ہے جو پہلے تھا اور جس کی بنیاد پر ملک کو زیر و زبر کرنے میں وہ قادر تھے۔ اس انتخاب کا ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہوا کہ گذشتہ دس برسوں سے کمزور اور نڈھال ہو چکی کانگریس کی جان میں جان آئی ہے۔ اسے اس انتخاب میں یہ سمجھ میں آیا کہ اس کی صلح جو سیاست کے طرف دار ملک کے ہر گوشے میں موجود ہیں اور مرکزی حکومت سے غیر مطمئن افراد کی ایک بڑی تعداد، کانگریس کے ساتھ آئی ہے۔ کانگریس کو یہ بھی فائدہ حاصل ہوا کہ اس کے اندر مضبوط بنتے ہوئے پرانے کھائے کمائے لیڈروں کو جلدی سے پھر وزارت میں جانے کا موقع نہیں ملا۔ ایسے لوگ جب تک کمزور نہ ہوں گے، راہل گاندھی کی قیادت قومی سطح پر مستحکم نہیں ہو سکے گی۔ اس لیے کانگریس کو مزید پانچ برس انتظار کرنے کا یہ فائدہ ملے گا کہ ایک نئی قیادت پیدا ہوگی اور راہل گاندھی سپریم لیڈر کی حیثیت سے سب کے لیے قابل قبول ہو جائیں گے۔ کھڑگے کو عہدۂ صدارت دے کر کانگریس نے جو تجربہ کیا، اس میں کانگریس صد فی صد کامیاب رہی جس کا نتیجہ ووٹ کے تناسب اور سیٹوں کی تعداد میں دیکھنا چاہیے۔ اتر پردیش آبادی اور پارلیمانی حلقوں کے اعتبار سے ہندستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ ۲۰۱۴ء میں نریندر مودی وہاں سے ۷۳ سیٹیں لے کر مرکز میں اپنی اقتدار کا جلوہ قائم کرنے میں کامیاب ہوئے تھے۔ ڈھائی برس کے بعد یوگی آدتیہ ناتھ بڑی طاقت کے ساتھ اتر پردیش کے وزیر اعلا بنائے گئے۔ گذشتہ سات آٹھ برسوں میں اتر پردیش کی حکومت نے جس طرح سے کام کاج کیا ہے اور خاص طور پر وزیر اعلا نے جس انداز میں اپنی تقریریں کی ہیں، وہ ہندستانی سیاست کے ایک مشکل دور کی کہانی ہے۔ اتر پردیش میں ہر چند کہ اکھلیش یادو نے پورے پانچ برس وزیر اعلا کی حیثیت سے کام کیا مگر وہ اپنے والد اور چچا اور ان کے دوستوں کی متوازی حکومت کے سامنے پسپا ہوتے رہے بل کہ اسی چکرویو میں ان کی اپنی سرکار بھی چلی گئی۔ سات برس اقتدار سے باہر رہتے ہوئے اکھلیش کو خود سے پارٹی کو چلانے کا ہنر سیکھنے کا موقع ملا جس کا نتیجہ موجودہ انتخاب میں ان کی اور کانگریس کی ملی جلی حیرت انگیز کامیابی بھی ہے۔ کمال تو یہ ہے کہ سماج وادی پارٹی اور کانگریس نے مل کر اتر پردیش میں ایک سے ایک بڑے سورما، صرف اسمرتی ایرانی کو بھی نہیں ہرایا بل کہ وزیر اعظم کی جیت کے فرق کو اتنا گھٹا دیا کہ انھیں احساس ہو جانا چاہیے کہ دس برس کی اقتدار کے باوجود انھیں اپنے حلقۂ انتخاب میں چاہنے والے بہت تیزی سے گھٹنے لگے ہیں۔ لوگوں کو یاد ہے کہ اس ملک میں ۱۹۷۷ء میں اندرا گاندھی وزیر اعظم رہتے ہوئے لوک سبھا کا انتخاب ہار گئی تھیں۔ انتخاب کے نتائج سے ایک روز پہلے بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر جے پی نڈا صاحب اپنے ایک ٹی وی نشریے میں اعلان کرتے ہوئے پائے گئے تھے کہ وزیر اعظم آٹھ لاکھ سے زیادہ ووٹوں سے جیتیں گے۔ اس کے لیے وزیر اعظم کو اپنے حلقۂ انتخاب میں بار بار جلسے کرنے پڑے۔ روڈ شو کی بھی باری آئی اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سارے بڑے لیڈروں کی وہاں ڈیوٹی لگائی گئی تھی تب جا کر وہاں وزیر اعظم فتح یاب ہو سکے۔ کانگریس یا انڈیا محاذ نے یہ اچھا کیا کہ مرحلۂ اول میں ہی اس بات کا اعلان کر دیا کہ وہ اپوزیشن میں بیٹھے گی اور سرکار بنانے میں اسے دل چسپی نہیں۔

بہار کے مغربی اور جنوبی حصوں میں ہیٹ ویب کا اورنج الرٹ

پٹنہ 16 جون: ریاست کے مغربی اور جنوبی حصوں میں آئندہ 24 گھنٹوں کے لیے ہیٹ ویو کا اورنج الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ شمال مغربی اور شمال وسطی حصوں میں ایک یا دو مقامات پر ہیٹ ویو کے امکان کے ساتھ یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کا خیال ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں کسی خاص تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اس کے بعد زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں دو سے چار ڈگری سینٹی گریڈ کی کمی متوقع ہے۔ پٹنہ موسمیاتی مرکز سے جاری کردہ پیشین گوئی کے مطابق آئندہ چند گھنٹوں کے دوران ارریہ، کشن گنج، پورنیہ، کٹیہار اضلاع میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا امکان ہے۔ بہار کا سب سے زیادہ درجہ حرارت بکسر میں 2.47 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا اور کشن گنج میں سب سے کم درجہ حرارت 5.22 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سے زیادہ تھا۔ وہ پٹنہ 8.42، گیا 3.45، ججھپرہ 6.42، دہری 6.45، شیخ پورہ 4.42، گوپال گنج 5.41، جموئی 6.41، بکسر 9.45، بھوجپور 2.45، نوادہ 6.43، راجگیر 6.44، جیراڈیہ 0.40، اورل 1.45، بکرم گنج 5.44 اور مونگیر 6.40 ڈگری سیلسیس تھا۔ اس کے علاوہ بھاگلپور 2.37، پورنیہ 4.32، مظفر پور 6.38، دربھنگہ 2.35، سپول 2.34، مدھوبنی 2.34، بیگوسرائے 2.37، بانکا 6.38، کٹیہار 4.32، ارریہ 60.53 ڈگری سینٹی گریڈ درج کیا گیا۔ گیا، بکسر، بھوجپور، ویشالی، اورنگ آباد، نوادہ، راجگیر، سیوان اور اورل میں شدید گرمی کی لہر ریکارڈ کی گئی جبکہ پٹنہ، سارن، دہری، موتیہاری، شیخ پورہ، گوپال گنج، بکرم گنج اور مونگیر میں گرمی کی لہر ریکارڈ کی گئی۔ ان علاقوں میں آج بھی شدید گرمی جاری ہے۔ آج کے موسمی تجزیے کے مطابق جنوب مغربی مانسون کی شمالی حد میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے لیکن بہار کے کچھ حصوں بالخصوص شمال مشرقی بہار میں آئندہ چار سے پانچ دنوں کے دوران مزید آگے بڑھنے کا امکان ہے۔

روزنامہ تیز رفتار

مسلمان قربانی کیوں کرتے ہیں؟

بعض حضرات کی طرف سے قرآن وحدیث کی تعلیمات کی روح کے بر خلاف کہا جاتا ہے کہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کے تاریخی واقعہ کی یاد میں اللہ تعالیٰ کے حکم اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں کی جانے والی قربانی کے بجائے غرباء ومساکین کو نقد رقم دے دی جائے۔ اس طرح کی باتیں عموماً ان حضرات کی طرف سے سامنے آتی ہیں جو قرآن وحدیث کی واضح تعلیمات کے مقابلہ میں دنیاوی وقتی مفادات کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس موقع پر چند باتیں عرض ہیں:

کسی عالمی ادارہ یا کسی حکومت کی طرف سے قربانی پر پابندی کا نہ کوئی فرمان جاری ہوا ہے اور نہ ہی کورونا وبائی مرض کا دور دور تک قربانی کے جانور سے کوئی تعلق ہے۔ نیز جب دنیا میں کورونا وبائی مرض کے پھیلاؤ کے باوجود احتیاطی تدابیر کے ساتھ دیگر کام ہو رہے ہیں، حتی کہ دنیا کے ہزاروں مذبح (سلاٹر ہاؤس) میں روزانہ لاکھوں جانور ذبح ہو رہے ہیں، تو اسلامی شعار (قربانی) کو کیوں انجام نہیں دیا جاسکتا۔ بلکہ اگر کبھی کسی حکومت کی طرف سے عید الاضحی کی قربانی پر پابندی کی بات شروع ہو تو ہمیں اتحاد واتفاق کا بہترین نمونہ پیش کرکے اس کی مخالفت کرنی چاہیے تاکہ سنت ابراہیمی پر عمل کیا جاسکے۔ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کے واقعہ کے بعد سے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے جانوروں کی قربانی کرنا خاص عبادت میں شمار ہوگیا۔ چنانچہ حضور اکرم ﷺ کی امت کے لئے بھی ہر سال قربانی نہ صرف مشروع کی گئی، بلکہ اس کو اسلامی شعار بنایا گیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اتباع میں حضور اکرم ﷺ کے طریقہ پر جانوروں کی قربانی کا یہ سلسلہ کل قیامت تک جاری رہے گا ان شاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں قربانی کرنے کا حکم دیا ہے اور حکم عموی طور پر وجوب کے لیے ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا: فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (سورۃ الکوثر 2) نماز پڑھئے اپنے رب کے لئے اور قربانی کیجئے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے قربانی کرنے کا حکم (امر) دیا ہے، عربی زبان میں امر کا صیغہ عموماً وجوب کے لئے ہوا کرتا ہے۔ وَانْحَر کے متعدد مفہوم مراد لئے گئے ہیں مگر سب سے زیادہ راجح قول قربانی کرنے کا ہی ہے۔ اردو زبان میں تحریر کردہ تراجم وتفاسیر میں قربانی کی ہی معنی تحریر کئے گئے ہیں۔ جس طرح فَصَلِّ لِرَبِّكَ سے نماز عید کا واجب ہونا ثابت ہوتا ہے اسی طرح وَانْحَر سے قربانی کا واجب ہونا ثابت ہوتا ہے۔ (اعلاء السنن) نیز نبی اکرم ﷺ نے حالات تنگ ہونے کے باوجود قربانی کے حکم کے بعد سے کسی ایک سال بھی قربانی نہ کرنا ثابت نہیں ہے۔ قربانی کی استطاعت کے باوجود قربانی نہ کرنے والوں کو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ وہ عیدگاہ کے قریب بھی نہ جائیں۔ اس نوعیت کی وعید واجب کے چھوڑنے پر ہی ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر ایک گھر میں ایک سے زیادہ صاحب استطاعت ہیں تو ہر صاحب استطاعت کو قربانی کرنی چاہئے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص میں قربانی کرنے کی وسعت ہو پھر بھی قربانی نہ کرے تو (ایسا شخص) ہماری عیدگاہ میں حاضر نہ ہو۔ (مسند احمد وابن ماجہ) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز عید سے قبل قربانی کرلی تو اسے اس کی جگہ دوسری قربانی کرنی ہوگی۔ قربانی نماز عید الاضحی کے بعد بسم اللہ پڑھ کر کرنی چاہئے۔ (بخاری ومسلم) نبی اکرم ﷺ نے عرفات کے میدان میں کھڑے ہوکر فرمایا: اے لوگو! ہر سال ہر گھر والے پر قربانی کرنا ضروری ہے۔ (مسند احمد، ابوداود، ترمذی) قرآن وحدیث کی تعلیمات کا تقاضا ہے کہ قربانی کے دنوں میں بڑھ چڑھ کر قربانی میں حصہ لیا جائے کیونکہ تمام مکاتب فکر کے فقہاء وعلماء کرام قرآن وسنت کی روشنی میں قربانی کے اسلامی شعار ہونے اور ہر سال قربانی کا خاص اہتمام کرنے پر متفق ہیں اور قربانی کے ایام میں کوئی نیک عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کا خون بہانے سے بڑھ کر محبوب اور پسندیدہ نہیں ہے جیسا کہ پوری کائنات میں سب سے افضل حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ذی الحجہ کی 10 تاریخ کو کوئی نیک عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کا خون بہانے سے بڑھ کر محبوب اور پسندیدہ نہیں اور قیامت کے دن قربانی کرنے والا اپنے جانور کے بالوں، سینگوں اور کھروں کو لے کر آئے گا (اور یہ چیزیں اجروثواب کا سبب بنیں گی) اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے نزدیک شرف قبولیت حاصل کرلیتا ہے، لہٰذا تم خوش دلی کے ساتھ قربانی کیا کرو۔ (ترمذی) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور اکرم ﷺ سے سوال کیا: یا رسول اللہ! یہ قربانی کیا ہے؟ (یعنی قربانی کی حیثیت کیا ہے؟) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت (اور طریقہ) ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: ہمیں قربانی سے کیا فائدہ ہوگا؟ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ملے گی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اون کے بدلے میں کیا ملے گا؟ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اون کے ہر بال کے بدلے میں (بھی) نیکی ملے گی۔ (سنن ابن ماجہ) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی کام میں مال خرچ کیا جائے تو وہ عید الاضحی کے دن قربانی میں خرچ کئے جانے والے مال سے زیادہ فضیلت نہیں رکھتا۔ (سنن دارقطنی باب الذبائح، سنن کبریٰ للبیہقی ج 9 ص 261) نیز حضور اکرم ﷺ بذات خود نماز عید الاضحی سے فراغت کے بعد قربانی فرماتے تھے، نبی اکرم ﷺ کی قربانی کرنے کا ذکر حدیث کی ہر مشہور ومعروف کتاب میں ہے۔ آپ نہ صرف اپنی طرف سے بلکہ اپنے گھر والوں اور امت مسلمہ کی طرف سے بھی قربانی کیا کرتے تھے۔ باوجودیکہ آپ کے گھر میں کبھی کبھی پکانے کی اشیاء موجود نہ ہونے کی وجہ سے دو دو مہینے تک چولھا نہیں جلتا تھا۔ آپ ﷺ نے کبھی ایک دن میں دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا۔ آپ ﷺ نے بھوک کی شدت کی وجہ سے اپنے پیٹ پر دو پتھر بھی باندھے۔ حضور اکرم ﷺ پوری زندگی میں ایک بار بھی صاحب استطاعت نہیں بنے یعنی پوری زندگی میں آپ ﷺ پر ایک مرتبہ بھی زکوۃ فرض نہیں ہوئی، لیکن اس کے باوجود حضور اکرم ﷺ ہر سال قربانی کیا کرتے تھے، نیز آپ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر انہی قربانی کے ایام میں ایک دو نہیں، دس بیس نہیں سو اونٹوں کی قربانی کی۔ غرضیکہ قربانی کے دنوں میں خون بہانا یعنی جانوروں کو ذبح کرنا ایک اہم عبادت ہے۔ جانوروں کی قربانی سے اللہ کا تقرب حاصل ہونا صرف مذہب اسلام میں نہیں بلکہ دنیا کے دیگر مذاہب میں بھی ہے اور حضور اکرم ﷺ سے قبل دیگر انبیاء کرام کی تعلیمات میں بھی قربانی کا ذکر ملتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا عظیم واقعہ مشہور ہے۔ جب قربانی سے اللہ کا تقرب حاصل ہوتا ہے تو عید الاضحی کے موقع پر قربانی میں حصہ نہ لینے کی دوسروں کو ترغیب دینا کیسے درست ہوسکتا ہے۔

قربانی ایک عظیم عبادت ہے، جس کو شرعی ضابطہ کے مطابق بجالانا ضروری ہے

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

عید الاضحی کا پس منظر:

عید الاضحی کے معنی قربانی کی خوشی کے ہیں۔ شریعت کی اصطلاح میں صاحب نصاب آدمی کا قربانی کے قابل جانور کو قربانی کے دنوں میں ذبح کرکے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کو قربانی کہتے ہیں۔ شریعت محمدیہ میں قربانی کی اصل اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور ابتداء حضرت ابراہیم وحضرت اسماعیل علیہما السلام کا وہ مشہور واقعہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا سخت امتحان لیا تھا کہ وہ اپنے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام کو جو ۸۶ سال کی عمر میں حضرت ہاجرہؓ کے بطن سے بڑی آہ وزاری اور درخواست و التجاء کے بعد پیدا ہوا تھا اللہ کی خوشنودی کے لیے ذبح کرے! حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پوری خندہ پیشانی سے اس امر خداوندی کو قبول کرتے ہوئے اپنے ہونہار، نور نظر اور لخت جگر کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کرنے کے لیے اس کے گلے پر چھری پھیر دی؛ لیکن چوں کہ اللہ کو صرف ان کا امتحان لینا تھا ذبح مقصود نہ تھا، اس لیے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی جگہ جنت کا ایک دنبہ ذبح کروایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یہ اطاعت وبندگی اس قدر پسند آئی کہ اس کو امت محمدیہ میں ہمیشہ کے لیے جاری وساری فرمادیا۔ (احکام القرآن للجصاصؒ ۵/۶۷ ۳ تحت سورۃ الکوثر، تفسیر مظہری ۱۰/۳۵۳)

عیدین اور قربانی کی حکمت:

پہلی عید یعنی عید الفطر اس بات کی غماز ہے کہ ہمارے جسم وجان کے مالک حقیقی اللہ رب العزت ہیں، اس نے جب اس جسم وجان کے بارے میں حکم دیا کہ اسے میری یاد میں میرے نام کے ساتھ تھکاؤ۔ قسم قسم کے حلال اناج، غلہ، پھل فروٹ، وغیرہ کا کھانا اب بند کرو، ان حلال اشیاء کو پیٹ میں ڈال کر اپنے جسم کے لئے قوت وتوانائی حاصل کرنا بھی دن کے اوقات میں تمہارے لیے حرام ہے، جیسے روزے میں ہوتا ہے۔ تو گویا کہ ہمارے جسم و جان پر اسی مالک حقیقی کا قبضہ ہے؛ لہٰذا مہینہ بھر کی قید وبندکی صعوبتیں اور حلال اشیاء کی پابندی سے آزادی عید کے دن مکمل مل جاتی ہے۔ یہ آزادی اس بے بس اور ناتواں انسان کے لیے یقیناً باعث خوشی اور پرمسرت یادگار ہے۔

قربانی اس بات کی غماز ہے کہ مال ودولت بھی درحقیقت اللہ ہی کے قبضہ میں ہے۔ وہی اس کا حقیقی مالک ہے۔ انسان کو چوں کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر اپنا نائب بنایا ہے اس لئے اسے کسی قدر اختیار اور ملکیت عطا کردی ہے؛ چنانچہ یہ انسان اسی ملکیت کی بناء پر اللہ کی مخلوقات سے نقل وحمل کا کام لیتا ہے اور اپنی غذا کے طور پر انھیں استعمال کرتا ہے۔ بس اسی کے شکرانہ کے طور پر دو رکعت نماز واجب قرار دی گئی، اور اللہ کو خوش کرنے کے لئے قربانی کو بھی واجب قرار دیا۔ تاکہ انسان کو اس بات کا احساس ہو کہ جس طرح وہ اپنے جسم وجان کا مالک نہیں ہے، اسی طرح اپنے مال ودولت کا بھی مالک نہیں ہے۔

قربانی کی فضیلت:

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! یہ قربانی کیا ہے؟ تو آں حضور ﷺ نے جواب دیا کہ یہ تمہارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت اور ان کا طریقہ ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ اس میں ہمارا اخروی فائدہ کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ قربانی کے جانور کے ایک ایک بال کے بدلہ میں نیکی ہے، صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اون کا بدلہ؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا اون کے ہر بال کا بدلہ ایک نیکی ہے۔ (ابن ماجہ، حدیث نمبر: ۳۱۲۷) ام المومنین حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قربانی کے دنوں میں قربانی سے زیادہ کوئی عمل اللہ کے نزدیک زیادہ پسندیدہ نہیں ہے اور بے شک قربانی کا جانور قیامت کے میدان میں اپنے سینگوں، بالوں اور کھروں کے ساتھ آئے گا اور قربانی میں بہایا جانے والا خون زمین پر گرنے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ کے دربار میں قبولیت کا مقام حاصل کرلیتا ہے؛ لہٰذا خوش دلی سے قربانی کرلیا کرو۔ (ترمذی، حدیث نمبر: ۱۴۹۳)۔

چوں کہ خود انسان کے اندر روح ہے اس لئے دوسرے روح والے جانور کو اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا اس پر زیادہ گراں گزرتا ہے؛ اس لیے قربانی کے ایام میں دیگر عبادات کے مقابلہ میں قربانی کا عمل اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ قربانی نہ کرنے پر سخت تنبیہ کرتے ہوئے نبی اکرم ﷺ نے جو کچھ ارشاد فرمایا اس سے قربانی کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو شخص قربانی کرسکتا ہو پھر بھی قربانی نہ کرے وہ ہماری عیدگاہ میں نہ آئے۔ (رواہ الحاکم ۲/۳۸۹)

> قربانی اس بات کی غماز ہے کہ مال ودولت بھی درحقیقت اللہ ہی کے قبضہ میں ہے۔ وہی اس کا حقیقی مالک ہے۔ انسان کو چوں کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر اپنا نائب بنایا ہے اس لئے اسے کسی قدر اختیار اور ملکیت عطا کردی ہے؛ چنانچہ یہ انسان اسی ملکیت کی بناء پر اللہ کی مخلوقات سے نقل وحمل کا کام لیتا ہے

قربانی کا مقصد:

مال کی دو قسمیں ہیں ایک وہ مال جس میں روح نہیں ہوتی جیسے سونا، چاندی، روپیہ پیسہ، زمین جائداد وغیرہ اور ایک وہ مال ہے جس میں روح ہوتی ہے جیسے جانور، چرند وپرند وغیرہ۔ بر بناء نیابت انسان کو اللہ تعالیٰ نے دونوں قسم کی مخلوقات پر قبضہ اور ملکیت عطا کی ہے؛ تاکہ صفت نیابت تام ہوجائے چنانچہ انسان کا روح والے جانور پر بھی قبضہ اور دسترس حاصل ہے؛ لیکن چوں کہ حقیقی قبضہ اور ملکیت اللہ ہی کی ہے اسی لیے مال کی زکوۃ اور قربانی واجب قرار دیا۔ دراصل اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندوں کا امتحان لیتا ہے کہ میرا بندہ اس مال کو میرے راستہ میں خرچ کرتا ہے یا نہیں اور کیا وہ بھول چکا ہے کہ یہ مال اللہ کا ہے؟ انسان اس دنیا میں رہ کر مگن نہ ہوجائے اور مال ودولت کی فراوانی اسے اللہ سے غافل نہ کردے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے ہر سال قربانی اور زکوۃ دونوں کو اس پر لازم کردیا؛ چنانچہ اللہ تعالیٰ قربانی کے مقصد کو بیان فرمایا ہے۔ ترجمہ: اللہ تعالیٰ کو قربانی کا گوشت نہیں پہونچتا نہ اس کا خون، لیکن اس کے پاس تو تمھارے دل کی پرہیزگاری ہی پہونچتی ہے۔ اس لئے کہ اللہ نے ان جانوروں کو تمہارے لیے مطیع بنادیا ہے کہ تم اس کی رہنمائی کے شکریے میں اس کی بڑائی بیان کرو اور نیک لوگوں کو خوشخبری سنادیجئے۔ (کہ اللہ ان سے خوش ہیں) (سورۃ الحج: ۳۷)

قربانی کا نصاب:

قربانی ہر ایسے عاقل وبالغ، مقیم، مسلمان مرد وعورت پر واجب ہے جو قربانی کے دنوں میں گھر کے ضروری ساز وسامان کے علاوہ ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی یا اسکی مالیت کا مالک ہو۔ مروجہ وزن کے حساب سے ۸۷ گرام ۴۸۰ ملی گرام سونا، یا ۶۱۲ گرام ۳۶۰ ملی گرام چاندی کی مالیت کا مالک ہو۔ اسی طرح آج کل دس گرام کا تولہ مروج ہے، اس حساب سے ۸ تولہ ۷ گرام ۴۸۰ ملی گرام سونا یا ۶۱ تولہ ۲ گرام ۳۶۰ ملی گرام چاندی کی مالیت نصاب کی مقدار ہوگی۔ واضح رہے کہ اس میں حولان حول یعنی سال کا گزرنا اور مال نامی یعنی بڑھنے والا مال ہونے کی شرط نہیں ہے، جیسا کہ زکوۃ میں ہے۔ (در مختار مع رد المحتار: ۹/۴۵۲، جدید فقہی مسائل ۱/۱۳۶-۱۳۷) واضح رہے کہ نابالغ اور مجنون پر اگر چہ وہ مال دار ہوں قربانی واجب نہیں ہے، اسی طرح ان کی طرف سے کسی دوسرے پر مثلاً ان کے والد پر بھی واجب نہیں ہے۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۱۵/۴۸۹)، تاہم اگر کوئی کرنا چاہے تو کرسکتا ہے، بلکہ کرنا بہتر ہے، تاکہ بچوں کو بھی خوشی محسوس ہو اور انھیں بھی قربانی کرنے کی عادت ہوجائے۔ (تاتارخانیہ: ۱۷/۴۸۳، رد المحتار: ۹/۴۵۷)

کیا ایک بکرا پورے گھر والوں کی طرف سے کافی ہے؟ گھر میں جتنے لوگ صاحب نصاب ہیں سب پر فرداً فرداً قربانی کرنا ضروری ہے، البتہ اگر گھر کے سارے افراد غریب ہوں یعنی کسی پر بھی قربانی واجب نہ ہو تو سب کی طرف سے ایک بکرا نفل کے طور کافی ہوگا، واضح رہے کہ بعض لوگ پورے گھر والوں کی طرف سے ایک ہی بکرے کی واجب قربانی کو کافی سمجھتے ہیں جو سنت کے اور احتیاط کے خلاف ہے۔ (اعلاء السنن: ۱۷/۲۱۲)

نبی کریم ﷺ اور اپنے مرحومین کی طرف سے قربانی:

حضرت حنشؒ فرماتے ہیں کہ انھوں نے حضرت علیؓ کو دیکھا کہ وہ دو مینڈھوں کو ذبح کر رہے ہیں تو ان سے پوچھا کیا ہے، حضرت علیؓ نے جواب دیا کہ رسول ﷺ نے مجھے ان کی طرف سے قربانی کرنے کی وصیت کی ہے اس لیے میں ان کی طرف سے قربانی کر رہا ہوں۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آں حضرت ﷺ نے ایک مینڈھا کو ذبح کیا اور کہا اے اللہ اس کو محمد، آل محمد اور امت محمد کی طرف سے قبول فرما! اسی طرح حضرت جابر سے روایت ہے کہ آپ نے قربانی کے دن دو مینڈھوں کو ذبح کیا اور کہا یہ میری اور میری امت کی طرف سے ہے، لہٰذا ایسے محسن کائنات کی امت کو بھی چاہئے کہ وہ ان کی طرف سے قربانی کریں۔

ذرا موسم تو بدلا ہے۰۰۰۰ ابھی کچھ دن لگیں گے

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

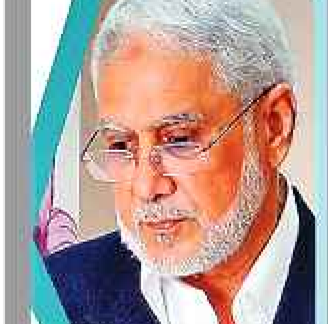

جنگل کا شیر جب بوڑھا اور لاغر ہوجائے تب بھی بادشاہ ہی رہتا ہے مگر کتے بلی سب اس کو آنکھ دکھانے لگتے ہیں۔ سنگھ پریوار میں اس کی ابتداء خود سرسنگھ چالک کے پروچن سے ہوئی پھر آرگنائزر میں مضمون آیا اور اب تو اندریش کمار نے بھی طنز وتشنیع کے تیر چھوڑ دیئے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اس گئی گزری حالت میں بھی بی جے پی نے اپنے بل بوتے پر 420 نہ سہی تو 240 نشستیں جیت کر پہلے نمبر پر ہے جبکہ کانگریس بڑی مشکل سے سو کے ہندسے پر پہنچ سکی ہے۔ اس کے باوجود میڈیا میں بی جے پی کی کامیابی موضوع بحث نہیں بن پارہی ہے۔ ایودھیا میں بی جے پی کی ناکامی پر ایک گفتگو کا لامتناہی سلسلہ چھڑا ہوا ہے جو ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا۔ ان مختلف النوع مضامین کو یکجا کردیا جائے تو ایک کتاب نہیں بلکہ انسائیکلو پیڈیا بن جائے گا۔ اس موضوع پر سب سے زیادہ سنجیدہ اور مزاحیہ ویڈیوز بنی ہیں۔ ان میں سے ہر ویڈیو نے مودی جی کی ساکھ کو نقصان پہنچایا۔ یہ معاملہ صرف ایودھیا کے قرب وجوار تک محدود نہیں بلکہ بنارس کا بھی یہی حال ہے۔ وارانسی کے اندر مودی کسی طرح مرتے پڑتے جیت تو گئے مگر ان بڑھت میں غیر معمولی کمی واقع ہوئی اور آس پاس کی ساری نشستیں بی جے پی ہار گئی۔ اس کے باوجود چونکہ پھر سے مودی وزیر اعظم بن گئے اس لیے جاوید اختر کی زبانی کہنا پڑے گا۔

ذرا موسم تو بدلا ہے مگر پیڑوں کی شاخوں پر
نئے پتوں کے آنے میں ابھی کچھ دن لگیں گے
بہت سے زرد چہروں پر غبار غم ہے کم بے شک
پر ان کو مسکرانے میں ابھی کچھ دن لگیں گے

وزیر اعظم نے اپنے حلقۂ انتخاب کے رائے دہندگان کی بابت اس خوش فہمی کا شکار ہوگئے کہ 'ہر ہر مودی گھر گھر مودی' کا جو نعرہ ہر گھر میں پہنچا ہے وہ تاقیامت ان کا بیڑہ پار کرتا رہے گا۔ اس لیے وہ عام لوگوں کی فلاح وبہبود پر توجہ دینے کے بجائے دکھاوے کی سرگرمیوں میں مصروف ہوگئے۔ انہوں نے کاشی کو کیوٹو کی مانند عالمی سیاحت کا مرکز بنانے کے چکر میں زبردست تباہی مچائی یعنی بے شمار لوگوں کے گھروں اور دوکانوں کو بلڈوزر سے روند دیا گیا۔ اس قدیم تاریخی شہر کو سیاحتی مرکز بنانے کی خاطر مندروں تک کو نہیں بخشا گیا۔ ایک تحقیق کے مطابق جملہ 286 شیولنگ اپنی جگہ سے ہٹا دیے گئے۔ ان میں سے 146 تو وارانسی کے لنکا تھانے میں موجود ہیں اور وہاں روزآنہ ان کی پوجا بھی کی جاتی ہے مگر 140 کہاں گئے کوئی نہیں جانتا۔ ان کی تلاش کرنے کے بجائے گیان واپی محلے کی جامع مسجد کے تہہ خانے میں نام نہاد شیولنگ کی پوجا پر سیاست کی جاتی رہی۔ وارانسی میں وشوناتھ کوریڈور کے آس پاس چار سو کے قریب مکانات اور مندر توڑ دیے گئے۔ وشوناتھ مندر کے آس پاس ہر گھر میں ایک نہ ایک مندر ضرور تھا لیکن ترقیاتی پراجیکٹ کے نام پر سیکڑوں مندروں کو منہدم کیا گیا جن میں مشہور گنیش مندر بھی شامل تھا۔ بنارس کی گلی محلوں اور آباواجداد کے مکانوں سے عوام کا ایک قلبی تعلق تھا۔ ان پر بلڈوزر کو چلتا دیکھ کر عوام کے دل کی وہی کیفیت ہوئی جو افتخار عارف کی یہ نظم بیان ہوئی ہے۔

دل ایسے شہر کے پامال ہوجانے کا منظر بھولنے میں
ابھی کچھ دن لگیں گے
جہان رنگ کے سارے خس وخاشاک
سب سرو وصنوبر بھولنے میں
ابھی کچھ دن لگیں گے
تھکے ہارے ہوئے خوابوں کے ساحل پر
کہیں امید کا چھوٹا سا اک گھر
بنتے بنتے رہ گیا ہے
وہ اک گھر بھولنے میں ابھی کچھ دن لگیں گے

وارانسی کے تشخص کو مٹی میں ملانے کا ردعمل یہ ہوا کہ تقریباً 800 کروڑ روپے لاگت سے بنائے گئے مندر کے باوجود مودی کے ووٹ گھٹ گئے اور متصل ساری سیٹیں بی جے پی ہار گئی۔ ایودھیا اور کاشی میں جاری استحصال کو زعفرانی چادر سے ڈھانپ دیا گیا تاکہ وہ عام لوگوں کی نظروں سے اوجھل رہے۔ اس سے آگے بڑھ کر اسے پانچ سو سالہ غلامی سے آزادی کا نام دے کر مسلمانوں کے خلاف بلاواسطہ نفرت انگیزی کی گئی۔ ملک بھر کے ہندوؤں پر رام مندر اور کاشی وشوناتھ کاریڈور کی تعمیر کا احسان جتا کر ان سے ووٹ مانگے گئے۔ رام مندر کے معاملے میں بی جے پی کی منافقانہ پالیسی اس وقت بے نقاب ہوگئی جب عوام جا کر ملائم سنگھ یادو کو کارسیوکوں کا قاتل ٹھہرانے والوں نے آگے بڑھ کر اکھلیش یادو کے والد کو بعد از موت پدم بھوشن کا اعزاز دے دیا یعنی دونوں ہاتھ سے لڈو کھانے کی کوشش کی گئی۔ غیر یادو سے ووٹ لینے کے لیے ملائم سنگھ یادو کارسیوکوں کے قاتل اور یادو ووٹ کی خاطر وہی مسیحا۔ ایسا لگتا ہے بی جے پی عوام الناس کو اپنی طرح نرا بیوقوف سمجھ لیا تھا۔

> وارانسی کے تشخص کو مٹی میں ملانے کا ردعمل یہ ہوا کہ تقریباً 800 کروڑ روپے لاگت سے بنائے گئے مندر کے باوجود مودی کے ووٹ گھٹ گئے اور متصل ساری سیٹیں بی جے پی ہار گئی۔ ایودھیا اور کاشی میں جاری استحصال کو زعفرانی چادر سے ڈھانپ دیا گیا تاکہ وہ عام لوگوں کی نظروں سے اوجھل رہے۔

ماضی میں ذرائع ابلاغ بی جے پی ناکامیوں کی پردہ پوشی کرکے حزب اختلاف کی کمزوریوں کا ابھارتا تھا مگر اب بی جے پی پر بحث ومباحثے کا نیا رجحان پروان چڑھ رہا ہے۔ بی جے پی کی بخیہ ادھیڑنے کی دوڑ میں باغی میڈیا اور گودی میڈیا کے بعد اب سنگھی میڈیا بھی شامل ہوگیا ہے۔ حالیہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی مکمل اکثریت حاصل کرپانے میں ناکامی پر آر ایس ایس کھلے عام اپنی برہمی کا اظہار کرتے ہوئے بی جے پی پر تنقید کر رہا ہے۔ آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت نے تو خیر بلاواسطہ گول مول انداز میں اپنا زہر اتارا مگر راشٹریہ سویم سنگھ کے ترجمان 'آرگنائزر' نے تو کھل کر انتخابات میں شکست پر بی جے پی کو ہدف تنقید بنایا۔ آرگنائزر میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں رتن شاردا نے بی جے پی کی ناکامی کے لیے رہنماؤں اور کارکنوں کی بیجا خود اعتمادی کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ ان کے مطابق وہ لوگ عوام کی آواز سننے کے بجائے وزیر اعظم نریندر مودی کی مدح سرائی میں مصروف رہے اور ان کی چمک دمک سے محظوظ ہوتے رہے۔ دس سال کی گھٹن کا آر ایس ایس کے ترجمان آرگنائزر میں اس طرح اظہار ہوا کہ رتن شاردا لکھتے ہیں بھلے ہی مرکز میں تیسری بار مودی حکومت بنی ہے لیکن اس بار بی جے پی اپنے بل بوتے پر مکمل اکثریت کے ساتھ حکومت بنانے میں ناکام رہی ہے۔ مضمون میں کہا گیا ہے کہ اتر پردیش سمیت کئی ریاستوں میں پارٹی کی کارکردگی انتہائی خراب اور مایوس کن رہی۔ ان انتخابی نتائج کے بعد بی جے پی کو زمینی حقیقت سمجھنے اور غور وخوض کرنے کی تلقین کی گئی۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ اس وقت ایک چوتھائی سے زیادہ ارکان پارلیمان دیگر جماعتوں سے آئے ہیں۔ اس صورتحال پر ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے رتن شاردا نے لکھا کہ ایسے کئی سابق کانگریسی لیڈروں کو بی جے پی میں شامل کرلیا گیا، جنہوں نے بھگوا دہشت گردی کا نعرہ لگایا تھا۔ وزیر اعظم مودی کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ باہر سے آنے والے چونکہ ان کے زیادہ وفادار اور چاپلوس ہوتے ہیں اس لیے وزیر اعظم کو اطمینان ہوتا ہے۔ رتن شاردا '400 پار' کا نعرہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایسے اہداف سیلفی لینے اور سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے نہیں بلکہ محنت کرنے سے حاصل ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید لکھا کہ بی جے پی کارکن 'آئے گا تو مودی ہی' اور 'اب کی بار 400 پار' کے نعروں میں الجھے رہے۔ سچ تو یہ ہے بیجا خود اعتمادی کے علاوہ اس نعرے نے پسماندہ طبقات کو آئین کی تبدیلی اور ریزرویشن سے محرومی کے اندیشے میں مبتلا کردیا اور کھایا پیا کچھ نہیں گلاس پھوڑا بارہ آنہ کی کیفیت پیدا کردی۔ شاردا کے خیال میں پرانے اور پر جوش کارکنوں کو نظر انداز کرکے نئے امیدواروں کو ٹکٹ دینا بھی نقصاندہ ثابت ہوا لیکن جو رہنما یہ سمجھتا ہے جملہ 543 سیٹوں پر الیکشن جیتنے کے لیے مودی کا نام کافی ہے۔ سارے لوگ ان کے ہاتھ مضبوط کررہے ہیں تو ایسے میں پارٹی کے اندر مقامی اور پرانے کارکنان کی اہمیت از خود ختم ہوجاتی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ بی جے پی کی پسپائی کی وجہ مودی کی بیجا خود اعتمادی، ان پر پارٹی کا غیر معمولی انحصار ہے۔ اس کے علاوہ ایودھیا اور کاشی کی سازش کا عوام کی نظروں میں بے نقاب ہوجانا بھی اہم پہلو ہے۔ ایودھیا کے بعد بی جے پی کا نعرہ تھا 'یہ تو بس ایک جھانکی ہے کاشی متھرا باقی ہے'۔ ان میں سے ایودھیا اور کاشی نے وسطی و مشرقی اتر پردیش میں بی جے پی کا بیڑہ غرق کردیا۔ مغربی یوپی نے عزت بچائی کیونکہ وہاں متھرا میں یہ کوئی خاص پیش رفت نہیں ہوسکی تھی ورنہ وہاں سے ان کا بھٹا بیٹھ جاتا۔ میڈیا کے رویہ میں تبدیلی تو آرہی ہے۔

کولہان باشندوں کو وزیر اعلیٰ کا بڑا تحفہ

سی ایم چمپائی سورین نے کہا کہ کووڈ کے بعد ان 2 سالوں میں ہم نے بہت کام کیا۔ سرکاری اسکیموں کو جنگلات تک پھیلایا گیا۔ ریاست میں قبائلیوں کے ساتھ ساتھ مستقل مکانات بھی بنائے جائیں گے۔ ہر گاؤں کے کھیتوں میں پانی دستیاب ہوگا، جس کی وجہ سے 12 ماہ تک کھیت سرسبز و شاداب رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس شہید گاؤں کو ایک مثالی گاؤں بنانا ہے آپ لوگوں نے مجھے برسوں سے پیار دیا ہے۔

رانچی: لوک سبھا انتخابات 2024 کے اختتام کے بعد ریاست کے وزیر اعلیٰ چمپائی سورین ایکشن موڈ میں ہیں۔ جیسے ہی انتخابات ختم ہوئے، انہوں نے جھارکھنڈ کی وزارت کے مختلف محکموں کے افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی۔ اس دوران انہوں نے تمام محکموں سے متعلق ورک پلان کا جائزہ لیا اور افسران کو اہم ہدایات دیں۔ درحقیقت، آج یعنی 16 جون کو سی ایم چمپائی سورین سرائے کیلا کے دورے پر راج نگر کے فٹ بال گراؤنڈ منگلمبیڑا پہنچے ہیں۔ یہاں وہ سرائے کیلا کے لوگوں کو ایک بڑا تحفہ دے رہے ہیں۔ پروگرام میں وزیر اعلیٰ نے کروڑوں روپے کی اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا اور وزیر اعلیٰ مستحقین میں اثاثے بھی تقسیم کر رہے ہیں۔ ان کے ساتھ پروگرام میں وزیر ستیانند بھوکتا، وزیر دیپک بیروا، جے ایم ایم ایم ایل اے سبیتا مہتو شامل ہیں۔ پروگرام کے دوران اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ہم کافی عرصے سے الیکشن میں مصروف تھے۔ 2019 سے آج تک 5 سال تک ہیمنت بابو کی قیادت میں جو حکومت بنی، اسے اپوزیشن نے کبھی بھی مستحکم نہیں ہونے دیا۔ غیر ضروری جھوٹے الزامات لگا کر حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی کوششیں جاری رہیں لیکن ہمارا اتحاد مضبوط ہے سی ایم چمپائی سورین نے کہا کہ آج ایک وزیر اعلیٰ جھوٹے الزامات میں جیل میں ہیں۔ جھارکھنڈ میں بی جے پی نے سب سے زیادہ حکومت کی۔ بی جے پی نے نہ تو قبائلیوں کے لیے سوچا اور نہ ہی مقامی لوگوں کے لیے۔ صرف جھوٹ بول کر حکومت کی۔ سی ایم چمپائی سورین نے کہا کہ کووڈ کے بعد ان 2 سالوں میں ہم نے بہت کام کیا۔ سرکاری اسکیموں کو جنگلات تک پھیلایا گیا۔ ریاست میں قبائلیوں کے ساتھ ساتھ مستقل مکانات بھی بنائے جائیں گے۔ ہر گاؤں کے کھیتوں میں پانی دستیاب ہوگا، جس کی وجہ سے 12 ماہ تک کھیت سرسبز و شاداب رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس شہید گاؤں کو ایک مثالی گاؤں بنانا ہے آپ لوگوں نے مجھے برسوں سے پیار دیا ہے۔ حکومت کی جانب سے 12 ماہ تک کھیتوں میں پانی کو یقینی بنانے کے لیے منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے۔ ابوا ہاؤسنگ دوبارہ آنے والی ہے، دلالوں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ اس میں مکمل شفافیت کو برقرار رکھا جائے گا۔ ابوا کی رہائش گاہ میں بیت الخلا بھی شامل ہوگا۔ بھارتی حکومت نے ہمیں بہت دھوکہ دیا ہے، ہم مزید انتظار نہیں کریں گے۔ اور اپنے طور پر آگے بڑھیں گے۔ میں اس سرزمین سے احتجاج کرکے یہاں پہنچا ہوں۔ سی ایم چمپائی سور چیف منسٹر چمپائی سورین نے کہا کہ وہ 200 یونٹ تک مفت بجلی دے رہے ہیں اور تعلیم کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کریں گے۔ ہر خاص زمرے کے لیے گروجی کریڈٹ کارڈ ہوگا۔ ہم نے اسکالرشپ میں اضافہ کیا ہے۔ یہ حکومت کی سوچ ہے کہ پیسے کی کمی کی وجہ سے کوئی پڑھائی نہ چھوڑے۔ ہم نے طلبہ کو تعلیم کے لیے بیرون ملک بھیجنے کا کام کیا ہے۔ ہم جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں۔ گرین راشن کارڈ کی تعداد 20 لاکھ سے بڑھا کر 25 لاکھ کرنے کا ہدف ہے۔ آپکی سرکار آپ کے دوار پروگرام ایک بار پھر جولائی سے شروع ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں اس سرزمین سے احتجاج کرکے یہاں پہنچا ہوں۔

عید الاضحیٰ کے تہوار کی معنویت

امت مسلمہ کے پاس سب سے قیمتی متاع، نایاب نسخہ، آزادی وحریت کی ضمانت، عقل انسانی کا نشان راہ، معراج انسانیت کا عنوان، فلاح دارین کا مژدہ، بس ایک کلمہ توحید ہے۔ لاالہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

پوری امت مسلمہ اسی کلمے پر استوار اور اس کی شہادت پر مامور ہے۔ یہی کلمہ اس کا ویژن اور مشن ہے۔ فرد کا حقیقی ارتقاء، معاشرے کی متوازن تعمیر، تہذیب وتمدن کی صالح نشونما، جہاں بینی وجہاں آرائی کا سچا سلیقہ بلکہ اجتماعی زندگی کی تمام سرگرمیاں حتی کہ تسخیر کائنات سب اسی کلمہ طیبہ کی تفسیر وتعبیر ہے۔ یہ کلمہ ایک تناور درخت کی مانند ہے جس کی جڑیں قلب مومن میں پیوست رہتی ہیں اور اس کی بلند شاخیں عرش الٰہی تک چھا جاتی ہیں جس سے پورا انسانی معاشرہ ثمربار ہوتا ہے۔

ولایت پادشاہی علم الاشیاء کی جہاں گیری یہ سب کیا ہیں فقط ایک نکتہ ایماں کی تفسیریں۔

اسی کے ساتھ یہ بھی قابل غور بات ہے کہ یہ ایک کلمہ ضرور ہے لیکن اس کے دو حصے ہیں ایک لا الہ الا اللہ اور دوسرا محمد رسول اللہ۔ دونوں مل کر ہی دین توحید یعنی اسلام کی تکمیل کرتے ہیں۔ اب اسلامی تہوار پر غور کیجئے تو آپ پائیں گے کہ کلمے کے دونوں حصے سے وابستہ دو امانتیں اور ان امانتوں سے وابستہ دو تہوار ہیں چنانچہ امت مسلمہ ان دونوں امانتوں کی امین، وارث اور محافظ ہے۔

ایک امانت تو بیت اللہ ہے جس کا تعلق ابراہیم واسمعیل علیہ السلام سے ہے اور اسی کے ساتھ دعاء خلیل کے حوالے سے حضرت محمد صلعم اور آپ کی امت سے بھی ہے۔ اس طرح توحید کے اس مرکز خانہ کعبہ کا تعلق بنیادی طور پر لا الہ الا اللہ سے ہے ثانوی تعلق محمد رسول اللہ سے بھی ہے۔

دوسری امانت کلام اللہ یعنی قرآن مجید ہے جس کے نزول کی ابتدا رمضان المبارک میں ہوئی ہے۔ جس کا تعلق محمد رسول اللہ سے اس معنی میں ہے کہ نزول قرآن سے ہی آپ کی پیغمبرانہ زندگی کی ابتداء ہوئی اور آپ رسالت کے منصب جلیلہ پر فائز ہوئے۔

ان دو امانتوں سے وابستہ دو عظیم الشان تہوار بھی عطا کیے گئے ہیں۔ بیت اللہ سے عید الاضحیٰ اور کلام اللہ سے عید الفطر کا تہوار وابستہ ہے۔ اس طرح یہ دونوں تہوار امت مسلمہ کے اجتماعی شعور ولاشعور، اس کے اجتماعی احساسات وجذبات اس کی مجموعی ساخت اور ترکیب اس کے مجموعی ذوق وشوق کو توحید سے ہم آہنگ رکھنے میں بڑا رول ادا کرتے ہیں عقیدہ تہوار میں ڈھل کر قوم کے مزاج ومذاق کا حصہ بن جاتا ہے۔ یہ ہے ان دونوں تہواروں کی اصل حقیقت اور معنویت

تحریک اسلامی کا ایک اہم کام یہ ہونا چاہیے کہ وہ ان دونوں تہواروں کی سچی روح اور اسپرٹ کو زندہ رکھے اس کو منانے کے اصول وآداب میں معاشرے کی بھرپور رہنمائی کرے، مسلم سماج میں عملاً تہوار کو اس کے اصل اسپرٹ سے منانے میں پیش پیش رہے تاکہ امت کی ایمانی ساخت وپرداخت کو ہر سال ترو تازہ کیا جائے۔ بہرحال اس کلمہ کے حوالے سے عید الاضحیٰ پر غور کیجئے تو آپ پائیں گے کہ عید الاضحیٰ میں ہم لا الہ الا اللہ کی حقیقی اسپرٹ کو سیلیبریٹ کرتے ہیں۔ اس موقع پر ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیل السلام کے واقعہ قربانی کی یاد میں جو نذرانہ جانور کی قربانی کے طور پر پیش کیا جاتا ہے وہ گویا رشتہ عبد ومعبود کو سیلیبریٹ کرنا ہے۔

یہ عمل قربانی لا الہ الا اللہ کو علامتی سطح پر متشکل اور متصور کردیتا ہے۔ حجاج کرام اس کو حرم میں حاضر ہوکر سیلیبریٹ کرتے ہیں۔ لبیک الھم لبیک، لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمة لک والملک لاشریک لک

اسی طرح کلمے کے دوسرے حصے محمد رسول اللہ یعنی ایمان بالرسالت کو عید الفطر میں سیلیبریٹ کرتے ہیں۔ جس سے دین توحید کی تکمیل ہوتی ہے الیوم اکملت لکم دینکم۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ نزول قرآن ہی کے ذریعے محمد صلعم کو مقام نبوت پر سرفراز کیا گیا اور خلعت رسالت سے نوازا گیا۔ بہرحال لا الہ الا اللہ کا ایک اہم پہلو ہے یہ ہے کہ انسانی شعور کسی بھی رشتے کو علامت کے ذریعے ہی سمجھتا ہے۔ تصور اور اس کی علامت کے بغیر کسی حقیقت کو معرفت کی سطح پر انسانی ذہن گرفت میں نہیں لے سکتا۔ آپ لا الہ الا اللہ پر یعنی خدا اور بندے کے رشتے پر غور کیجئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کو تصور میں لانے کی کوشش کیجیے۔ آپ پوری طرح کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اس لئے کہ اس کا تصور پوری طرح شعور میں جاگزیں نہیں ہوگا تو اس کا کامل اظہار بھی نہیں ہوسکتا ہے۔ چنانچہ خدا اور بندے کا یہ رشتہ تشنہ تکمیل رہ جائے گا۔ اب اس سوال کو لے کر قربانی کے واقعہ کو قرآن نے جیسے بیان کیا ہے ویسے ہو بہو سمجھنے کی کوشش کیجیے۔ فورا ہمارے اور آپ کے ذہن میں لا الہ الا اللہ کا تصور قربانی کے واقعہ سے متصور ہوجائے گا۔

اظہر عالم بنے لوکہیت ادھیکار پارٹی کے چیف جنرل سکریٹری

رانچی: لوکہیت ادھیکار پارٹی کے ریاستی چیف جنرل سکریٹری محمد اظہر عالم کو بنایا گیا۔ اظہر عالم نے کہا کہ پارٹی نے جس طرح ہم پر اعتماد کیا ہے اور پارٹی نے ریاستی چیف جنرل سکریٹری کے طور پر اتنی بڑی ذمہ داری دی ہے۔ اس کے لیے سب سے پہلے میں قومی صدر جناب روشن لال گپتا جی، قومی جنرل سکریٹری ستیش گاندھی جی اور جھارکھنڈ ریاستی صدر جناب سنیل ساہو جی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور پارٹی کے ریاستی عہدیداروں، ضلعی عہدیداروں اور تمام کارکنوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں پارٹی کو مکمل یقین دلاتا ہوں کہ پارٹی نے جو ذمہ داری دی ہے اس کو ایمانداری سے نبھاؤں گا اور پارٹی کو نئی بلندیوں تک لے جانے کی کوشش کروں گا۔ اظہر عالم کو ریاستی چیف جنرل سکریٹری بننے پر درجنوں لوگوں نے مبارکباد دی ہے، خاص طور پر ہری ناتھ ساہو جی، کنج بہاری ساہو جی، برج کشور جی، محمد قیوم انصاری جی، محفوظ انصاری جی، عمران خان جی، ستشی کانت ٹھاکر جی، دلیپ کمار اوراون جی، دینشور جی، گیانیشور ساہو جی، عمران خان جی، صحافی عادل رشید سمیت کئی لوگوں نے دعیرہ لوگوں نے مبارکباد دی۔

سی ایم پی ڈی آئی میں صفائی فورنائٹ کا افتتاح

سی ایم ڈی ملازمین نے لیا حلف

رانچی: CMPDI کے چیئرمین۔کم۔منیجنگ ڈائریکٹر منوج کمار نے اپنے ملازمین کو صفائی کا حلف دلاتے ہوئے 16 سے 30 جون تک چلنے والے سوچھتا پکھواڑا کا آغاز کیا۔ اس موقع پر سی ایم پی ڈی آئی کے ڈائریکٹر (ٹیکنیکل/سی آر ڈی) شنکر ناگاچاری اور ریجنل انسٹی ٹیوٹ-3 کے ریجنل ڈائریکٹر جینت چکرورتی، جنرل منیجرز اور شعبوں کے سربراہان، ہیڈکوارٹر اور ریجنل انسٹی ٹیوٹ-3، رانچی کے سینئر افسران اور ملازمین بھی موجود تھے۔ سوچھتا پکھواڑا کے دوران، سی ایم پی ڈی آئی میں سنگل یوز پلاسٹک کے خاتمے کے لیے بیداری مہم، پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ، پینے کے صاف پانی وغیرہ اور صفائی مہم، کچرے کو ٹھکانے لگانے جیسی سرگرمیاں چلائی جائیں گی۔ لوگوں میں صفائی کے بارے میں بیداری بڑھانے کے لیے کوئز، مضمون نویسی اور ڈرائنگ کے مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ حکومت ہند کے سوچھ بھارت مشن کے تحت مہاتما گاندھی کے صاف ستھرے اور صحت بخش ہندوستان کے خواب کو پورا کرنے کے لیے کول انڈیا اور اس کی ذیلی کمپنیاں 16 جون سے 30 جون 2024 تک سوچھتا پکھواڑا منا رہی ہیں۔

روزانہ کریں تیز پتے کی چائے کا استعمال

رانچی: کچھ پتے جلد کے تناؤ کو کم کر سکتے ہیں اور جھریوں کو روک سکتے ہیں۔ جلد کے لیے فائدہ مند پتوں کے اس پیسٹ کو اپنے معمولات میں باقاعدگی سے شامل کرنے سے یہ جلد پر داغ دھبوں کو روک سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کینسر جیسی خطرناک بیماری کا مسئلہ بھی عام ہوتا جا رہا ہے۔ کینسر کا مسئلہ جان لیوا ہو سکتا ہے۔ کئی تحقیقوں میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہر گھر میں پائے جانے والے تیز پات کے پتوں میں کینسر کے خلیات کو مارنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ تیز پات کے پتوں میں

فائٹونیوٹرینٹس اور کیٹیچنز جیسے عناصر ہوتے ہیں جو کینسر کے خلیوں کو مارنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ تیز پات کے پتوں کے کیا فوائد ہیں؟ فطرت میں بہت سے پودے ہیں جن میں دواؤں کی خصوصیات ہیں۔ ان میں سے ایک بے پتی ہے۔ تیز پات کے پتوں میں اینٹی آکسیڈنٹ، کاپر، کیلشیم اور آئرن جیسے غذائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ اس سے آپ کی صحت سے متعلق مسائل کو ختم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اسی وقت، تیز پات کے پتوں کو ابال کر چائے پینے سے صحت کے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ بے پتی کی چائے تناؤ کو کم کرنے میں فائدہ مند ہے۔ ذہنی اور جسمانی تناؤ کو کم کرنے کے لیے روزانہ بے پتی کی چائے کا استعمال بہت فائدہ مند سمجھا جاتا ہے۔ تیز پات کے پتوں میں لیناول نامی مرکب پایا جاتا ہے جو ذہنی تناؤ کو کم کرنے میں بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔

پولیس افسران کو مربوط تربیت دی جائے گی

رانچی: جھارکھنڈ پولیس کو تین نئے فوجداری قوانین کا سبق سکھایا جا رہا ہے جو یکم جولائی سے پورے ملک میں نافذ ہوں گے۔ اسی سلسلے میں 18 جون سے رانچی، دھنباد اور اسپیشل برانچ کے 100 پولیس افسران کی دوسرے سیشن کی ٹریننگ شیڈول کی گئی ہے۔ تین نئے قوانین کے ساتھ مربوط تربیت کا پہلا سیشن 10 جون سے 14 جون تک رانچی پولیس سنٹر میں پولیس افسران کو دیا گیا۔ دوسرے سیشن کی ٹریننگ 18 جون سے شیڈول ہے۔ جس میں رانچی، دھنباد ضلع اور اسپیشل برانچ رانچی کے پولیس افسران شامل ہوں گے۔ تین کی تعداد میں ماسٹر ٹرینرز کے طور پر تعینات پولیس افسران تربیت دیں گے۔ فروری میں نوٹیفکیشن، جولائی سے نافذ کیا جائے گا۔ مرکزی حکومت نے فروری میں تین نئے فوجداری قوانین کے بارے میں نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ تین نئے فوجداری قوانین یکم جولائی 2024 سے نافذ العمل ہوں گے۔ اس کے تحت انڈین پینل کوڈ کی جگہ انڈین جسٹس کوڈ، کریمنل پروسیجر کوڈ کی جگہ انڈین سول ڈیفنس کوڈ اور ایویڈنس ایکٹ کی جگہ انڈین ایویڈنس ایکٹ لاگو کیا جائے گا۔

کانگریس لوک سبھا انتخابی نتائج کی بنیاد پر اسمبلی انتخابات کی کریں تیاری

رانچی: جھارکھنڈ میں ہوئے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل دی گئی انتخابی نتائج کی جائزہ کمیٹی کی میٹنگ اتوار کو کانگریس بھون میں چیئرمین ڈاکٹر پردیپ کمار بالموچو کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں کمیٹی کے ارکان پردیپ تلسیان، بھیم کمار اور سلطان احمد بھی موجود تھے۔ اس دوران پردیپ کمار بالموچو سمیت تمام اراکین نے آپس میں بات چیت کی اور نچلی سطح پر لوک سبھا انتخابی نتائج کا جائزہ لینے کے لیے ایک مکمل بلیو پرنٹ تیار کیا۔ اس سلسلے میں مسٹر بالموچو نے کہا کہ کانگریس نے اتحاد کے تحت 7 سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ اس میں ہم نے صرف دو سیٹوں پر کامیابی حاصل کی اور باقی پانچ سیٹوں پر ہار کی وجوہات کی چھان بین ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ گرینڈ الائنس حکومت کے ذریعہ عوامی مفاد میں کیے گئے کام اور مودی حکومت کی ناکامی، مرکزی حکومت کے کسانوں، خواتین، نوجوانوں اور دیگر طبقات کے خلاف فیصلے لینے کے باوجود شکست، تنظیم کو بہتر کام کرنے کی ترغیب دے گی۔ آئندہ اسمبلی انتخابات۔ اب بھی وقت ہے کہ ہم مسائل کی تہہ تک جائیں اور تنظیم کی زمینی حقیقت کا سامنا کریں تاکہ اسمبلی انتخابات تک تنظیم کو مضبوط بنا کر 2019 سے بہتر نتائج حاصل کر سکیں۔ اجلاس کے فیصلے کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے، ریاستی کانگریس کی ترجمان سونل شانتی نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں کمیٹی گوڈا، دھنباد، ہزاری باغ، چترا اور رانچی لوک سبھا کا دورہ کرے گی۔ اس سلسلے میں، لوک سبھا حلقہ کے تحت آنے والے ہر ضلع ہیڈکوارٹر میں، کمیٹی کے ارکان، لوک سبھا امیدوار کہ انتخابات کے دوران کس قسم کی غلطیاں ہوئیں۔

ہاکی ٹرینرز کیلئے تین روزہ ورکشاپ، خصوصی ٹریننگ

رانچی: ہاکی انڈیا، ہاکی جھارکھنڈ اور سپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز ڈپارٹمنٹ، حکومت جھارکھنڈ کے مشترکہ زیر اہتمام تین روزہ خصوصی ورکشاپ اتوار سے رانچی کے مورہابادی ہاکی اسٹیڈیم میں جھارکھنڈ کے مختلف اضلاع میں نچلی سطح پر ہاکی کے ہنر سکھانے والے ہاکی ٹرینرز کے لیے شروع ہوگی۔ یہ 18 جون کو شروع ہوگا۔ درون چاریہ ایوارڈ یافتہ ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کے چیف کوچ ہریندر سنگھ خصوصی ورکشاپ میں شریک تمام 73 کوچز کو تربیت دیں گے۔ ورکشاپ کا باقاعدہ افتتاح ہاکی انڈیا کے جنرل سکریٹری اور ہاکی جھارکھنڈ کے صدر بھولاناتھ سنگھ نے کیا۔ بھولاناتھ سنگھ نے کہا کہ جھارکھنڈ کی سرزمین ہاکی کے لیے بہت زرخیز ہے۔ یہاں کے درجنوں ہاکی کھلاڑی ہندوستانی ٹیم کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ فی الحال یہ بھی کر رہے ہیں۔ جھارکھنڈ سے ہاکی کے مزید کھلاڑیوں کو بین الاقوامی سطح تک پہنچنے کے قابل بنانے کے لیے، ہم نے اس ورکشاپ کا انعقاد کھیلوں اور نوجوانوں کے امور کے محکمے، حکومت جھارکھنڈ کے تعاون سے کیا ہے، تاکہ نچلی سطح پر ہاکی فراہم کرنے والے تمام علاقوں کے ٹرینرز میں مزید مہارت پیدا کی جا سکے۔ جھارکھنڈ میں تربیت کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس موقع پر موجود ہاکی جھارکھنڈ کے جنرل سکریٹری وجے شنکر سنگھ نے کہا کہ اس ایونٹ کے لیے انہوں نے کھیل اور نوجوانوں کے امور کے محکمے کے ڈائریکٹر سوشانت گورو کا شکریہ ادا کیا۔

ریاستی کابینہ کی میٹنگ 19 جون کو

رانچی: جھارکھنڈ کابینہ کی میٹنگ 19 جون کو طلب کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ چمپائی سورین کی صدارت میں پروجیکٹ بھون میں بدھ کی شام 4 بجے ہونے والی اس میٹنگ میں کئی اہم فیصلے لیے جانے کا امکان ہے۔ اس سلسلے میں کیبنٹ سیکریٹریٹ اور کوآرڈینیشن ڈپارٹمنٹ کے تمام محکموں کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ کابینہ اجلاس میں کئی ترقیاتی سکیموں کی منظوری دی جائے گی۔ سڑکوں اور پلوں سمیت کئی اہم اسکیموں کی منظوری دی جائے گی۔

سمیر موہنتی کے وائرل خط کی وجہ سے سیاسی ہلچل

رانچی: جے ایم ایم کے ایم ایل اے سمیر موہنتی کے وائرل خط نے سیاسی ہلچل مچا دی ہے۔ اس پر بی جے پی کے ریاستی صدر بابولال مرانڈی نے فوراً جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ بابولال نے کہا کہ الیکشن کمیشن کو اس معاملے کی جانچ کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ امیدوار انتخابات میں صرف 95 لاکھ روپے تک خرچ کر سکتے ہیں۔ اتنی بڑی رقم کی تقسیم کا کام جے ایم ایم اور کانگریس کر رہی ہے۔ جے ایم ایم کے ایم ایل اے سمیر موہنتی نے کانگریس لیڈر پر انتخابی بوتھ مینجمنٹ سے رقم غبن کرنے کا الزام لگایا ہے۔ سمیر موہنتی نے وائرل ہونے والے خط کو فرضی قرار دیا ہے اور الزامات کی تردید کی ہے۔ اس کے علاوہ، سمیر موہنتی نے اس پورے ایپی سوڈ سے ہاتھ دھو لیے ہیں۔ سارا معاملہ کیا ہے دراصل سمیر موہنتی کا ایک خط وائرل ہو رہا ہے۔ جس میں لوک سبھا انتخابات میں جمشید پور سے جے ایم ایم کے امیدوار سمیر موہنتی نے کہا ہے کہ کانگریس نے اتحادی دھرم کی پیروی نہیں کی ہے۔ ہر بوتھ پر 6 ہزار روپے دینے تھے لیکن صرف 4 ہزار روپے دیے گئے۔

کوئلہ سمیت ضبط کیا گیا ٹرک بھاگاباندھ او پی سے غائب

سوالوں کے گھیرے میں پولیس، تلاش جاری

چکی بازار: لائی آباد پولیس ٹیم نے بھگابند او پی علاقے میں چھاپہ مار کر کوئلے سے لدے ایک ٹرک کو قبضے میں لے لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اعلیٰ افسر نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کی۔ کل رات تقریباً 2.30 بجے، اسمگلر ایک ٹرک میں کوئلہ لوڈ کر رہے تھے جو کہ تھانہ چکی کے علاقے بھگابند او پی میں واقع شیو مندر کے پاس تھا۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس لا اینڈ آرڈر دیپک کمار کی ہدایت پر لائی آباد پولیس اسٹیشن کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر ٹرک نمبر JH 10 4591 کے ساتھ تقریباً 40 سے 50 بوری غیر قانونی کوئلے کو ضبط کر لیا۔ تاہم کارروائی سے قبل تمام کوئلہ سمگلر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے یا یہ کہا جا سکتا ہے کہ فرار ہونے والی پولیس نے انہیں فرار ہونے دیا۔ چرچا ہے کہ لائی آباد تھانے کی ٹیم نے کوئلے سمیت ٹرک کو او پی کے حوالے کیا تھا، لیکن صبح ڈرائیور ٹرک لے کر فرار ہو گیا۔ اس کے پیچھے کوئلے کی اسمگلنگ کے پرانے گروہ کا نام سامنے آ رہا ہے، اس کی تحقیقات جاری ہے، جب کہ ٹرک مالک کا نام راج کمار اگروال بتایا جاتا ہے۔ ٹرک کے بھاگنے سے او پی پولیس کے سوالوں میں گھری ہوئی ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیپک کمار کا کہنا ہے کہ ٹرک کے فرار ہونے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ اگر کوئی اس کے پیچھے ہے تو اس کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق چھاپے سے کوئلہ سمگلروں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے اور تھانے میں سیٹنگ گیٹنگ کی کوششیں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں جب بھگابند او پی انچارج پروین سے بات کرنے کی کوشش کی گئی تو انہوں نے کچھ بھی کہنے سے انکار کر دیا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بھگابند کے علاقے میں کوئلے کی اسمگلنگ کس کی ہدایت پر ہو رہی ہے؟

منڈل جیل میں جیل کورٹ اور ڈیوٹی پروجیکٹ کے حوالے سے بیداری کیمپ

زیر سماعت چار قیدی کئے گئے رہا

دھنباد: جھالسا کی ہدایت پر پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی رام شرما کے حکم کے مطابق آج ڈیویژنل جیل دھنباد میں جیل کورٹ کا انعقاد کیا گیا۔ اس سلسلے میں معلومات دیتے ہوئے انڈر جج کم سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی راکیش روشن نے بتایا کہ آج جیل کی عدالت میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ آرتی مالا اور جوڈیشل مجسٹریٹ ہیمنت کمار سنگھ کی موجودگی میں ڈیویژنل جیل انسپکٹر دنیش نے کل چار قیدیوں کی شناخت کی۔ ورما کو جیل کی عدالت میں پریزائیڈنگ جوڈیشل مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا، جس میں منوج کرماکر، نریش توری، پنو راجوار اور بسنت مالی کو چیف جوڈیشل مجسٹریٹ آرتی مالا اور جوڈیشل مجسٹریٹ ہیمنت کمار سنگھ کی عدالت سے رہا کیا گیا۔ اس دوران جوڈیشل آفیسر نے قیدیوں کو مختلف قوانین سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل کے ڈپٹی چیف اجے کمار بھٹ، معاون وکیل نیرج گوئل، سواتی کماری، اسسٹنٹ اروند کمار، سورو سرکار، ارون کمار، پی ایل وی اجول کمار، شیو اور دیگر موجود تھے۔

راشن چوری کرنے والے ڈیلروں کو برخاست کیا جائے: راجیش یادو

گریڈیہہ: راشن کی مسلسل چوری کرنے والے ڈیلروں کو برطرف کیا جائے اور کارڈ ہولڈرز کی سہولت کے مطابق راشن کی تقسیم کے متبادل انتظامات کیے جائیں بصورت دیگر سی پی آئی (ایم ایل) تحریک شروع کرے گی۔ سی پی آئی (ایم ایل) لیڈر راجیش یادو نے یہ باتیں آج کلکٹریٹ احاطے میں راشن کی چوری کی شکایت کے تعلق سے ڈی ایس او آفس میں میمورنڈم پیش کرنے کے بعد کہیں۔ مسٹر یادو کے ساتھ موجود ایم ایل اے لیڈر راجیش سنہا نے بھی راشن چوری کو سنگین مسئلہ قرار دیا اور اس پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا۔ لیڈر نے کہا کہ گریڈیہہ صدر بلاک کے ایک ڈیلر کی تصویر وائرل ہوئی ہے جس میں چاول کے بجائے اینٹ کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ غریبوں کے راشن کا کس حد تک غلط استعمال ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کارروائی نہیں کی جاتی ہے تو پی ڈی ایس کے دکانداروں کے حوصلے بڑھ جاتے ہیں۔ اس موقع پر منوج یادو، ہیلو مرمو، بھجن ہزارا، کنہیا سنگھ، روہت یادو، چندن کمار یادو، شفیق انصاری، پنکج ورما، نول لال مہتو اور دیگر موجود تھے۔

چھاپہ ماری کرنے گئے اے ایس آئی کو ٹریکٹر سے کچلا

نوادہ: بہار میں ریت مافیاؤں کے حوصلے اس قدر بلند ہے کہ نوادہ میں اے ایس آئی کو ٹریکٹر سے کچل دیا۔ معاملہ ضلع کے سردالہ تھانہ علاقہ کا ہے۔ جہاں ریت کی غیر قانونی کانکنی روکنے کے لیے گئے تھانہ کے اے ایس آئی کو ریت مافیا نے ٹریکٹر سے کچل دیا۔ اسے تشویشناک حالت میں پی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا ہے۔ زخمی اے ایس آئی کی شناخت سنجیت کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ سردالہ تھانہ کو سردالہ تھانہ علاقہ کے لاونڈ گاؤں کے قریب ریت کی غیر قانونی کانکنی اور نقل و حمل کی اطلاع ملی تھی۔ جس کے بعد تھانہ کے اے ایس آئی سنجیت کمار نے ٹریکٹر کو روک کر اسے پکڑنے کی کوشش کی تو ریت مافیا اے ایس آئی پر ریت سے لدا ٹریکٹر چلا کر بھاگ گیا۔ حادثے میں اے ایس آئی سنجیت کمار بری طرح زخمی ہو گئے۔ جس کے بعد ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے نازک حالت میں پٹنہ پی ایم سی ایچ ریفر کر ایا گیا۔

میتھن میں گنگا دسہرہ دھوم دھام سے منایا گیا

میتھن: گنگا دسہرہ کا تہوار، جو ہر سال جیشٹھ مہینے کی شکلا پاکش کی دسویں تاریخ کو منایا جاتا ہے، اس سال بھی بڑے دھوم دھام سے منایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر شدید گرمی کے باوجود صبح سویرے میتھون ڈیم میں نہانے کے لیے عقیدت مندوں کا ہجوم تھا۔ غسل کے بعد عقیدت مندوں نے قریبی سورج مندر میں پوجا کی اور اپنی استطاعت کے مطابق کپڑے، کھانا، پھل اور رقم عطیہ کی۔ سورج مندر کے پجاری انیل پانڈے نے کہا کہ یہ مانا جاتا ہے کہ اس دن گنگا ندی زمین پر اتری تھی۔ صحیفوں میں کہا گیا ہے کہ گنگا میں نہانے سے ہر قسم کے گناہوں، بیماریوں، خطاؤں اور مصیبتوں سے نجات ملتی ہے۔ گنگا دسہرہ ہندوستان کے مقدس دریا اور ماں دیوی کی پوجا کرنے کے لیے منایا جاتا ہے۔ گنگا دسہرہ کے دن، عقیدت مند برہما بیلہ میں گنگا میں نہانے کے بعد رسموں کے ساتھ ماں گنگا کی پوجا کرتے ہیں۔ پنچنگ کے مطابق، اس سال جیشٹھ مہینے کی شکلا پکشا کی دشمی تیتھی 16 جون کی صبح 2:32 بجے سے شروع ہوگی اور 17 جون کو برہما بیلہ میں صبح 4:43 بجے تک جاری رہے گی۔ اس دن ہست نکشتر صبح 11.13 بجے تک رہا۔ یہ وقت دریائے گنگا میں نہانے کے لیے بہترین سمجھا جاتا ہے۔ اس دن برہما مہورت صبح 4.03 بجے سے صبح 4.45 تک ہے۔ اس کے ساتھ روی یوگا، سروارت سدھا یوگا اور امرت یوگا بھی اس دن بنائے جا رہے ہیں۔ ان یوگاس میں عبادت اور خیرات کو بہت مبارک سمجھا جاتا ہے۔ اس دن گنگا کے منتر کا ورد کرنے سے نیک نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

نومنتخب رکن اسمبلی ڈھلو مہتو کو اعزاز سے نوازا گیا

دھنباد: او بی سی، ایس سی، ایس ٹی اقلیتی مورچہ اور پٹیل سیوا سنگھ کے عہدیداروں نے دھنباد کے نو منتخب رکن اسمبلی ڈھلو مہتو کے ساتھ بڑی دھوم دھام میں پوجا کی۔ اس کے بعد، شری مہتو کو ان کے رہائشی دفتر میں بھاری اکثریت سے جیتنے کی خوشی میں جسم کے کپڑے اور پھولوں کا گچھا دے کر ان کی عزت افزائی کی گئی۔ ایم پی ڈھلو مہتو نے مورچہ کے تمام ممبران کا خیر مقدم کیا۔ مورچہ کے جنرل سکریٹری گوپال یادو نے او بی سی، ایس سی، ایس ٹی اور اقلیتوں کے اتحاد اور مضبوطی کے لیے شری مہتو سے ان کی رہنمائی کی امید ظاہر کی۔ اس پر ڈھلو مہتو نے مورچہ کو ہر وقت حمایت دینے کا یقین دلایا۔ اس موقع پر ٹرسٹ کے صدر دامودر پرساد، مورچہ جنرل سکریٹری گوپال یادو، بسنت کمار یادو، مدھشت کمار، سکریٹری ارون پرساد، نول پرساد، مکیش یادو، رام سوروپ پرساد موجود تھے۔

اگیارکنڈ بلاک آفس کے احاطے میں شجرکاری کی گئی

میتھن: عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر آگیارکنڈ بلاک احاطے میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر مسز مدھو کماری کی قیادت میں 25 پھلدار درخت لگائے گئے۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نے کہا کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کو کم کرنے اور فوٹو سنتھیسس کے ذریعے آکسیجن فراہم کرنے میں درخت اور پودے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس عمل سے فطرت میں توازن برقرار رہتا ہے۔ جنگلات ہمیں صاف پانی اور صحت مند مٹی کے ساتھ صاف ستھرا ماحول فراہم کرتے ہیں۔ نوڈل افسر پرمود کمار جھا نے کہا کہ زمین کی فضا میں داخل ہونے والی آلودگی کی مقدار کو کم کرنے کے لیے ہمیں ماحول کو آلودہ کرنا بند کرنا ہوگا۔ درخت اس میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کا ایک طریقہ درخت لگانا ہے۔

ہاڑی ذات سماجی اصلاح کمیٹی نے کی شجرکاری

دھنباد: عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر ہاڑی جاتی سماج سدھر کمیٹی سماجی تنظیم نے آج گاندھی سیوا سدن کے صحن میں پودا لگا کر ماحولیاتی تحفظ کا پیغام دیا۔ اس دوران درجنوں پھل دار درخت جیسے آم، امرود، پپیتا، کسٹرڈ ایپل، ووڈ ایپل وغیرہ لگائے گئے۔ تنظیم کے صدر راجو ہاڑی نے کہا کہ آج گرمی میں غیر معمولی اضافہ کی ایک بڑی وجہ درختوں کی اندھا دھند کٹائی ہے۔ آج درخت لگا کر تنظیم نے سماج کو یہ پیغام دیا ہے کہ لوگ درخت لگانے کے لیے آگے آئیں۔ ترجمان کارتک ہاڑی نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی آج تیزی سے ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے موسم میں تبدیلی نظر آ رہی ہے۔ بارش کے موسم میں بارش نہیں ہوتی اور اس وقت بارش ہوتی ہے جب بارش نہیں ہونی چاہیے۔ یہ وجہ ہے یہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کے زیادہ اخراج کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں شدید گرمی کا سامنا ہے۔ اس سے نجات کا واحد حل درخت لگانا ہے۔ ہاڑی سماج کی تمام لوگوں سے اپیل ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اور درختوں کا تحفظ کریں۔ اس موقع پر جنرل سکریٹری بیجو ہاڑی، خزانچی وجے ہاڑی، وزیر دفاع بھولا ہاڑی، آفس سکریٹری نارائن ہاڑی، ڈپٹی آرگنائزیشن سکریٹری سنجے ہاڑی، میڈیا انچارج امیت ہاڑی، نائب صدر پرکاش ہاڑی، یوتھ صدر امیت کشور ہاڑی، جنرل سکریٹری اجے ہاڑی اور دیگر موجود تھے۔ سکریٹری دنیش ہاڑی، تنظیم سکریٹری بھگت ہاڑی، ممبران سدھارتھ ہاڑی، منوج ہاڑی اور دیگر موجود تھے۔

عید قرباں ہم سے ہم کلام ہے، از قلم: مجیب الرحمٰن جھارکھنڈ

عید الاضحیٰ جسے عید قرباں یا یہ کہ عموی زبان میں (قربانی) کہا جاتا ہے یہ ایسا تہوار ہے جس کا ہر مسلمان کو بے صبری سے انتظار رہتا ہے، وجہ واضح ہے کہ جس چیز کا تعلق انسان کی خواہشات سے ہو اس کا انسان کو بے صبری سے انتظار رہتا ہے، قربانی میں انسانی طبیعت بلکہ انسانی خواہشات کی تکمیل ہوتی ہے، اور اگر یہ نہ ہوتا تو شاید مسلمانوں کی تعداد قربانی کے نام سے دور بھاگتی، کیوں کہ اعمال کا اگر جائزہ لیا جائے تو جو مطالبہ ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس میں مسلمان ناکام و نامراد ہے، مثلاً نماز کا حکم ہے، غور کریں کتنے مسلمان نمازی ہیں، اسی طرح سے روزہ ہے، زکوٰۃ ہے، اور یہ مطالبات ہیں جس پر نار و بہشت کا فیصلہ کیا جائے گا، چونکہ یہاں انسان کی خواہشات کی تکمیل نہیں ہے اسی لئے اس جانب توجہ کم ہے، قربانی جو کہ ایک واجب عمل ہے اور یہ ہر شخص پر واجب بھی نہیں ہے بلکہ اس کا ایک دائرہ ہے، اس کے برعکس نماز روزہ تو ہر مسلمان پر فرض ہے اس میں امیر و غریب کی تفریق ہے نہ ہی کالے اور گورے کی، اس کے باوجود بھی مسجدیں ویران نظر آئیں گی، لیکن چونکہ قربانی میں زبان کا ذائقہ، نظر کا ذائقہ طبیعت کا بھی ذائقہ اور ساتھ ہی ساتھ خواہشات کی فتح تو پھر انسان کیوں نہ اس کا بے صبری سے انتظار کرے، حالانکہ قربانی کی جو حقیقت ہے وہ اس کے بلکل برعکس ہے، اگر اس کی تاریخ کو پڑھا جائے تو وہ واقعہ ملے گا جس منظر کو دیکھ کر لیل و نہار نے بھی سانسیں روک لیا تھا، چاند سورج ستارے بھی محو حیرت تھے، چرند پرند نے بھی چہچہانا چھوڑ دیا تھا، کائنات کا ذرہ ذرہ محو فغاں تھا کہ آخر یہ ماجرا کیا اور ایک باپ اپنے بڑھاپے کے سہارے کی گردن پر چھری پھیرنے کو تیار کھڑا ہے، بھلا ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی باپ اپنے اکلوتے بیٹے کو اور وہ بھی جو دعائے نیم شبی میں مانگا گیا ہو، بڑے ہو کر جسے باپ کا بازو بننا ہے، جو آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کا قرار ہے، جو آنکھو کا نور اور دل کا سکون ہے، ایسے محبوب ترین چیز کو کوئی قربان کرتا ہے، لیکن چونکہ اس بارگاہ ایزدی سے حکم آ گیا تھا جہاں ابراہیم علیہ السلام کی دعا بیٹے کے حق میں قبول ہوئی تھی، اور حکم کا منشاء بھی تو یہی تھا کہ جب شہنشاہ عالم کی جانب سے حکم آ جائے تو اس حکم کے آگے انسان آنکھیں موند لے اور اس پر عمل درآمد کرے، اور اس پورے واقعہ کا لب لباب بھی تھا کہ اپنی خواہشات پر شہنشاہ عالم کے حکم کو ترجیح دینا، اور جب انسان اس کو کر لیتا ہے تو پھر اس کا رزلٹ وہ ہوتا ہے جس کا وہ گمان بھی نہیں کر سکتا ہے، ابراہیم علیہ السلام کی قربانی قبول ہوئی اور اور اپنے امتحان میں کامیابی حاصل کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پوری دنیا میں ان کے اس عمل کو نافذ کر دیا گیا، اور یہ فرمایا گیا کہ جو کوئی بھی خدا کے حکم پر آنکھیں موند لے اور محض اسی کی رضا مندی مقصد ہو تو پھر اس کا پر نام یہی ہوتا ہے، قرآن مجید کی آیت کریمہ صاف کر رہی ہے ------ تم ہرگز نیکی نہیں پا سکتے یہاں تک کہ تم وہ چیز خرچ نہ کرو جو تمہیں سب سے زیادہ محبوب ہے، ------ حدیث شریف میں فرمایا گیا ------ اخلاص کے بغیر کوئی عمل قابل قبول نہیں ------ قربانی کی جو کیفیات ہیں وہ کچھ اسی طرح سے ہیں، سنت ابراہیم سمجھ کر قربانی کی نیت سے جانور خریدا جاتا ہے، اور اس کی قربانی کر دی جاتی ہے لیکن کیا نیتوں کا محاسبہ ہوا؟؟؟ کیا اخلاص کو ٹٹولا گیا؟؟؟ کیا زندگیوں میں کوئی تبدیلی آئی، جب خواہشات کی تکمیل اور گوشت کھانا ہی مقصد ہو جائے تو پھر قربانی کی روح ختم ہو جاتی ہے۔ یقیناً گوشت کھانا حلال ہے لیکن اس کا مظہر یہ ہونا چاہیے کہ ہماری زندگی بھی فرمانبرداری کی ڈگر چلے، ہم میں اطاعت و فرمانبرداری کا جذبہ پیدا ہو، جس طرح ہم جانور قربان کر دیتے ہیں ایسے ہی اپنے اندر سے بغض۔ حسد۔ نفاق، آپسی عداوت، دشمنی کو بھی قربان کر دیں، ہم ماں باپ کے اطاعت گزار بن جائیں، پڑوسیوں کے حقوق ادا کرنے والے بن جائیں، اور سب سے بڑی بات یہ کہ اللہ کیلئے جب اور جس چیز کا بھی ہم سے مطالبہ ہو بلا کسی قیل و قال کے ماننے والے بن جائیں، یہی قربانی کی روح ہے، یہی قربانی کی حقیقت ہے اور ہم سے اسی چیز کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

جے ایم ایم نے دھنباد اور گریڈیہہ لوک سبھا انتخابات پر جائزہ میٹنگ کی

پورے ضلع میں جے ایم ایم کی کارکردگی اچھی رہی: لکھی سورین

دھنباد: گوبند پور بلاک کے تحت ڈاک بنگلہ کمپلیکس میں اتوار کو جے ایم ایم دھنباد ضلع کمیٹی کے ذریعہ دھنباد لوک سبھا اور گریڈیہہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج پر ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میٹنگ کی صدارت ضلع صدر لکھی سورین نے کی۔ ضلعی سکریٹری منتو عالم نے نظامت کی۔ مذکورہ میٹنگ میں تمام اسمبلیوں کے پنچایت سطح پر حاصل ووٹوں کا مکمل جائزہ لیا گیا۔ اپنے خطاب میں ضلع صدر لکھی سورین نے کہا کہ پورے ضلع میں جے ایم ایم کی کارکردگی اچھی رہی ہے۔ ٹنڈی اسمبلی میں ہم نے اپوزیشن سے زیادہ ووٹ حاصل کیے ہیں۔ اس کے علاوہ 2019 کے مقابلے اس بار سندھری اسمبلی اور نیرسا اسمبلی میں زیادہ ووٹ ملے ہیں۔ کچھ تو کچھ ضرور گڑبڑ ہوا ہے۔ جسے ہم سب کو مل کر بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنے خطاب میں ضلع سکریٹری منتو عالم نے کہا کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات کے مقابلے ہمارے ووٹ فیصد میں دوگنا اضافہ ہوا ہے۔ ہم تمام کارکنوں نے محنت اور ایمانداری سے کام کیا اور یہی نتیجہ ہے۔ سندھری اسمبلی اور نیرسا اسمبلی میں گزشتہ لوک سبھا انتخابات کے مقابلے دوگنا ووٹ حاصل کیے گئے۔ ساتھ ہی آئندہ اسمبلی انتخابات کو ذہن میں رکھتے ہوئے حکمت عملی کے ساتھ بوتھ سطح پر جلد ہی ہماری تیاریاں شروع ہو جائیں گی اور ریاست میں ایک بار پھر عظیم اتحاد کی حکومت بنے گی۔ اس موقع پر مرکزی ممبران علاؤالدین انصاری، دھریندھر منڈل، ضلع نائب صدر رمیش سنگھ، ضلعی ترجمان ممیر رادانی، ضلع شریک سکریٹری اعجاز احمد، پھول چند کسکو، یوتھ مورچہ کے ضلعی صدر غلام قریشی، اقلیتی مورچہ کے ضلع صدر اختر انصاری، کسان مورچہ کے ضلعی صدر اختر انصاری نے شرکت کی۔ مہادیو مہتو، بلیاپور بلاک صدر سورج کانت سورین، سکریٹری گور منڈل، ترل راجوار، باگھمارا بلاک صدر اجمل انصاری، سابق بلاک صدر رتی لال ٹوڈو، گوبند پور بلاک صدر عطاء اللہ انصاری، نائب صدر موکیم انصاری، سکریٹری پارس ہنسدا، توپچانچی بلاک صدر ایل ایل۔ کنڈی بلاک صدر لوبن باسکی، مشرقی ٹنڈی بلاک صدر گرلال کسکو، نیرسا بلاک صدر لکھندر مرانڈی، کالیاسول بلاک صدر واسودیو ہنسدا، ایشور مرانڈی، وکاس داس، راجندر ہیمبرم اور سینکڑوں عہدیدار اور کارکنان موجود تھے۔

دھنباد پولس نے ٹرک ڈکیتی معاملے کا پردہ فاش کیا، تین مجرم گرفتار

دھنباد: دھنباد پولیس نے توپچانچی میں ٹرک ڈکیتی کا معاملہ حل کر لیا ہے۔ پولیس ہیڈ کوارٹر کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ 2 سندیپ کمار گپتا نے اپنے دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ توپچانچی سے ڈاکو ٹرک لوٹ کر لے گئے۔ اس ڈکیتی کے بعد ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ بنائی گئی ٹیم کے ارکان نے ڈکیتی کی واردات کرنے والے مجرم کو پکڑ لیا۔ ڈی ایس پی 2 سندیپ کمار گپتا نے یہ بھی بتایا کہ توپچانچی تھانہ نمبر 81/24 میں درج مقدمہ کی تفتیش کے دوران لوٹے گئے موبائل کی چھان بین کرتے ہوئے ٹیکنیکل برانچ کی مدد سے ملزم آزاد حسین کی شناخت کر کے اسے گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے بعد شیاڈیہ جیوتسنا میرج ہال کے گھر پر چھاپہ مارا گیا۔ جہاں سے ڈکیتی میں استعمال ہونے والی کالے رنگ کی ہنڈا موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی۔ معراج انصاری اور اوم سنگھ کو آزاد حسین کے کہنے پر گرفتار کیا گیا تھا۔ ایس ایس پی کی طرف سے تشکیل دی گئی ٹیم میں توپچانچی تھانہ انچارج سنجے کمار، پولس سرکل انسپکٹر دویکانند مریا استو، تتن پودار، کبیر ساؤ، راکیش کمار دوبے حولدار، رام کیشن منڈا جوان، اکھلیش کمار اور سنجیو کمار سنگھ شامل تھے۔ پولیس نے چھاپے کے دوران لوٹا ہوا ٹیکنو اسپارک کمپنی کا موبائل فون اور کالی ہونڈا یونی کارن موٹر سائیکل قبضے میں لے لی ہے۔ پولیس کی جانب سے معلومات دیتے ہوئے بتایا گیا کہ عصمت دری کے معاملے میں ایک اور ملزم کو گرفتار کیا گیا ہے۔ نوجوان کو پردھانکھنٹا سے گرفتار کیا گیا ہے۔ نوجوان کا نام شیو کمار مرمو ہے۔

اوپو نے بھارت کا پہلا آئی پی 69 ریٹیڈ سپر گرڈ مانسون ریڈی فون ایف 27 پرو پلس 5 جی پیش کیا

رانچی 16 جون (نمائندہ) اوپو انڈیا نے ایف 27 پرو پلس 5 جی پیش کیا ہے۔ یہ ملک کا پہلا آئی پی 66، آئی پی 68 اور آئی پی 69 ریٹیڈ سپر گرڈ، مانسون ریڈی اسمارٹ فون ہے۔ ایف 27 پرو پلس دو رنگوں، ڈسک، پنک اور مڈنائٹ نیوی میں ملے گا اور 128 جی بی اسٹوریج کے لئے اس کا قیمت 999,27 روپے اور 256 جی بی ورینٹ کے لئے 999,29 روپے ہوگا۔ اس اسمارٹ فون میں اوپو کا آل ڈیوائس پروٹیکشن سالیوشن، ڈیمیج پروف 360 ڈگری آرمر باڈی ہے، جو ڈیوائس کو ڈراپ اور اسکریچ سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اس میں چار سال تک ٹکاؤ 000,5 ایم اے ایچ کی بیٹری لگی ہے۔

دیہاتیوں نے لاش کے ساتھ روڈ بلاک کر کے معاوضے کا مطالبہ کیا

کوڈرما اتوار کو کوڈرما تھانہ کے تحت لکھی باگی میں سڑک حادثہ میں ہلاک ہونے والے ایک نوجوان کی لاش کو لے کر گاؤں والوں نے سڑک بلاک کر دی۔ پٹنہ رانچی روڈ بلاک ہونے کی وجہ سے گاڑیوں کی لمبی قطار لگ گئی۔ مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ واضح رہے کہ ہفتہ کی شام 7 بجے لوچن پور پل کے قریب ٹریکٹر کی زد میں آ کر زخمی ہونے والے بائک سوار نوجوان کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ نوجوان اپیندر کمار راجک (عمر 25 سال، والد رادھے راجک) لوچن پور لکھی باگی کا رہنے والا تھا۔ واقعہ کے بعد اتوار کو کوڈرما پولیس نے پوسٹ مارٹم کرایا اور لاش لواحقین کے حوالے کر دی۔

ایم پی جوبا ماجھی کے آبھار یاترا میں امنڈی لوگوں کی بھیڑ

مجھگاؤں اسمبلی حلقہ میں پرتپاک استقبال

چکردھرپور: مجھگاؤں کے ایم ایل اے نیرل پورتی نے اتوار کو مغربی سنگھ بھوم کے نو منتخب ایم پی جوبا ماجھی کے لیے شکریہ یاترا کا اہتمام کیا۔ شکر گزاری مارچ مجھگاؤں اسمبلی حلقہ کے تنت نگر، ماجھاری، کمار ڈنگی، مجھگاؤں بلاک کے مختلف گاؤں سے گزرا۔ اس دوران ویبی اور جے ایم ایم کے کارکنوں نے ایم پی جوبا ماجھی اور ایم ایل اے نیرل پورتی کا موسیقی کے آلات سے استقبال کیا۔ اس موقع پر حامیوں نے زبردست آتش بازی بھی کی۔ مختلف دیہاتوں میں استقبال کے دوران ایم پی جوبا ماجھی نے کہا کہ سنگھ بھوم سے تاریخی جیت میں مجھگاؤں اسمبلی حلقہ نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے ووٹرز سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہر ووٹ کی مقروض رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے جس اعتماد کے ساتھ مجھے دہلی بھیج کر دکھایا ہے میں اس کو برقرار رکھنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑوں گا۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات مکمل ہونے کے باوجود آئین اور ہماری سماجی ثقافت کو خطرہ برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی پارلیمنٹ میں آئین اور ریزرویشن کے موضوع پر بات ہوگی میں اس کی حفاظت کے لیے ہمیشہ دیوار بن کر کھڑا رہوں گا۔ انہوں نے مجھگاؤں کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں بھی پہلے کی طرح نیرل پورتی کو نوازتے رہیں۔ اس موقع پر ایم ایل اے نیرل پورتی نے کہا کہ مجھگاؤں اسمبلی حلقہ سے پارٹی امیدوار کو تقریباً 60 ہزار ووٹوں سے برتری دلاتے ہوئے یہاں کے لوگوں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ ترقی کے ساتھ ساتھ قبائلیوں اور مقامی لوگوں کے بھی خیر خواہ ہیں۔ تشکر کے سفر کے دوران، کوکچو، بھربھاریا، بھکبھیلا، کھجوریا، چھوٹا پوکھریا، بڑا پوکھریا، خاص پوکھریا، چیروباسا، چھینچتی سمیت درجنوں دیہاتوں میں گاؤں والوں نے ان کا استقبال کیا۔ تشکر مارچ میں جے ایم ایم کے کارکنوں اور حامیوں کی ایک بڑی تعداد بشمول تنت نگر بلاک کے سربراہ چاندمنی سرکار، زپ ممبر جواہر بوائے پائی، چیف سیتا سردار، ہیرو سودا پورتی، جلکو بن پورتی نے شرکت کی۔

معذور ویلفیئر ایسوسی ایشن نے ایم پی کو سونپا میمورنڈم

گریڈیہہ: گریڈیہہ کے ایم پی چندر پرکاش چودھری کا جھارکھنڈ وکلانگ سنگھرش سمیتی نے خیر مقدم کیا۔ تنظیم کے ریاستی نائب صدر جسونت ورما، دیویانگ جن کلیان سنگھ کے ضلع صدر گریڈیہہ راجیشور تیواری، سکریٹری آکاش سنگھ، نائب صدر نسیم الدین اور رکن عابد انصاری نے مشترکہ طور پر رکن اسمبلی کا خیر مقدم کیا اور انہیں جیت کی مبارکباد دی۔ اس دوران ڈس ایبلڈ پیپل ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے 10 نکاتی مطالبات سے متعلق ایک میمورنڈم رکن پارلیمنٹ کو پیش کیا گیا۔ میمورنڈم کے ذریعے معذوروں کے حقوق ایکٹ 2016 کو زمین پر لاگو کرنے، سرکاری تقرریوں میں ریزرویشن کے مطابق معذور افراد کی تقرری، معذور افراد کے لیے موٹر گاڑیاں فراہم کرنے کی کوششیں کی گئی ہیں۔ پی ایم مدرا لون کے تحت معذوروں کو 100 فیصد سبسڈی پر قرض فراہم کرنا، پی ایم آواس یوجنا کے تحت 40 فیصد سے زیادہ معذوروں کو گھر کے ساتھ بیت الخلا فراہم کرنا، سماجی تحفظ اور غربت مٹاؤ اسکیموں میں معذوروں کے لیے ریزرویشن کو یقینی بنانا، بین الاقوامی اور مطالبات میں براہ راست شامل ہیں۔ قومی کھیلوں میں معذور کھلاڑیوں کی تقرری، پنچایت اور بلدیاتی انتخابات میں معذور افراد کے لیے نشستیں محفوظ کرنا، معذوروں کی پنشن میں ہر سال اضافہ اور معذور افراد اور ان کے بچوں کو آٹھویں سے اعلیٰ تعلیم تک سرکاری سہولیات فراہم کرنا ہے۔

ایکل گراموتھن ریسورس سنٹر کرنجو نے گنگا دسہرہ پر ندی کی پوجا کی

چکردھرپور: ایکل گراموتھن مہیلا سمیتی کرنجو مہیلا کمیٹی کے ذریعہ گنگا دسہرہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں سنگل ویمن کمیٹی EKAL، WEC، CTL کے لوگوں کی کثیر تعداد موجود تھی۔ موقع میں، ایس آئی پی ایاکس اسکول چکرادھرپور کے ڈائریکٹرس سمیر تارائے اور رم مالا سل نے تمام طلبہ کو ماحولیاتی تحفظ کے نقطہ نظر سے سیڈ بالز بنانے کی تربیت دی۔ ساتھ ہی سب سے درخواست کی گئی کہ جب بھی آپ باہر جائیں تو ان گیندوں کو اپنے ساتھ لے جائیں اور کسی جھاڑی یا خالی جگہ پر پھینک دیں۔ ایکل گراموتھان مہیلا کمیٹی کے شریک خزانچی ڈی پی کورجی نے گنگا دسہرہ پروگرام میں گنگا پوجا کی اہمیت کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے تمام ممبران سے کہا کہ وہ ایکل مہیلا کمیٹی کی صدر رینو ساہو نے سب کو گنگا دسہرہ کی مبارکباد دی۔ موجود، کنچن چھابڑا، ڈپی کور، سولھا سندے، آشا ساہ، ممتا اگروال، پونم اگروال، بملا پرساد، کرن تیواری، سونیا ساؤ، سونیکا ساؤ، ریتا ساؤ، ایکتا ساؤ، انیتا گپتا، نیہا اگروال، پرکاش مہتو، سنجے سنگھ، بدھیشور مہتو، شلپا مشرا، سشیلا لوہار، سنتوش مہتو، شاردا میگنڈی پروگرام میں موجود تھیں۔

ایم پی نے سڑک حادثہ میں زخمی کو اسپتال بھیجا

لاتیہار: چترا کے نو منتخب رکن اسمبلی کالی چرن سنگھ نے انسانیت کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے سڑک حادثے میں زخمی ہونے والے نوجوانوں کو ہسپتال پہنچا کر علاقہ مکینوں کے دل جیت لئے۔ دراصل، وہ لاتیہار میں منعقدہ بی جے پی کی لوک سبھا سطح کی میٹنگ میں شرکت کے بعد چترا واپس آ رہے تھے۔ اسی سلسلے میں جیسے ہی ایم پی کا قافلہ بالوماتھ کے اولہیپٹ پہنچا، اس نے پل کے قریب سڑک حادثہ میں زخمی تین افراد کو سڑک پر پڑے دیکھا۔ یہ دیکھ کر ایم پی نے اپنی گاڑی روکی اور زخمیوں کو فوری طور پر علاج کے لیے بالوماتھ اسپتال بھیج دیا۔ جہاں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر نے زخمیوں کا علاج کیا۔ رکن اسمبلی کے اس انسانیت سوز اقدام اور مہربانی کو مقامی لوگوں نے سراہا ہے۔

برسا منڈا اسکاؤٹ اینڈ گائیڈ نے دامودر مہوتسو منایا

دھنباد: سیو دامودر موومنٹ کے تحت، دامودر مہوتسو آج دریائے دامودر کے سدا نڈیہ سورج مندر گھاٹ اور سندھری کے ڈوم گڑھ گھاٹ پر منایا گیا۔ پروگرام میں دامودر بچاؤ آندولن کے ساتھ بھارتیہ مزدور سنگھ، مردون مکھی وکاس پریشد اور برسا منڈا اسکاؤٹ گائیڈ کے کارکنان موجود تھے۔ اس موقع پر دامودر ندی کی پوجا اور آرتی کے ساتھ ایک سمپوزیم کا بھی اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کو آرگنائزر ارون رائے نے کہا کہ دامودر کا شمار 2004 تک عالمی سطح پر آلودہ دریاؤں میں ہوتا تھا۔ دامودر بچاؤ آندولن کی مسلسل کوششوں سے آج دریائے دامودر صنعتی آلودگی سے 95 فیصد پاک ہو گیا ہے۔ تاہم میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کونسل کا آلودہ سیوریج اب بھی دامودر میں گر رہا ہے جس کی وجہ سے دامودر آلودہ ہو رہا ہے۔ اسے روکنے کی ضرورت ہے، تب ہی دامودر ندی آلودگی سے پاک ہو سکتی ہے۔ سیو دامودر موومنٹ کی کوششوں سے دریائے دامودر کو نمامی گنگا اسکیم میں شامل کیا گیا ہے۔ دھنباد میں، دامودر ندی کی پانچ معاون ندیاں آلودہ پانی اور سیوریج سے دامودر کو آلودہ کر رہی ہیں۔ ندی کے منہ پر سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کی منظوری مل گئی ہے۔

دامودر ویلی واستوہارا سنگرام سمیتی کا 10 جولائی سے احتجاج

میتھن: ڈی وی سی انتظامیہ کی جانب سے دامودر ویلی واستوہارا سنگرام سمیتی اور ڈی وی سی انتظامیہ کے درمیان طے پانے والے معاہدے سے انکار کے نتیجے میں بے گھر لوگوں میں غصہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس بارے میں کمیٹی کے صدر باسودیو مہاتون نے آج ڈانگ علاقہ میں واقع کمیٹی کے مرکزی دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 10 جون کو مخلوط عمارت کے سامنے کمیٹی کی طرف سے کئے گئے احتجاج کے بعد ہونے والی بات چیت میں ڈی وی سی انتظامیہ کے ساتھ مقامی پروجیکٹ ہیڈ انجنی کمار دوبے نے کہا تھا کہ ملازمت کے بدلے تمام بے گھر افراد کو وہی معاوضہ دیا جائے گا جو امیدواروں کو ہمدردی کی بنیادوں پر ملازمت ملتی ہے۔ اسے حتمی شکل دے دی گئی ہے، لیکن ادائیگی کرنے میں ایک مہینہ لگے گا۔ پراجیکٹ ہیڈ کی یقین دہانی پر کمیٹی نے ایک ماہ کی مہلت دے کر احتجاج ختم کر دیا۔ وقت دینے کے بعد اچانک ڈی وی سی انتظامیہ نے کمیٹی کے چیئرمین کو مطلع کیا کہ ہیڈ کوارٹر سطح پر منعقدہ میٹنگ میں معاوضے سے محروم بے گھر افراد کو ملازمت کے بدلے دیے جانے والے معاوضے کی رقم میں صرف 5000 روپے کا اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ 5.1 لاکھ ہے۔ شری مہتو نے اسے ڈی وی سی انتظامیہ کی طرف سے دھوکہ دہی قرار دیا اور بات چیت کے مطابق تمام بے گھر لوگوں کو بڑھی ہوئی معاوضہ رقم ادا کرنے کی بات کہی۔ شری مہتو نے کہا کہ انتظامیہ کی دھوکہ دہی کے خلاف 10 جولائی سے کمپوزٹ بلڈنگ کے سامنے احتجاج، مظاہرہ اور بھوک ہڑتال کی جائے گی۔ ڈی وی سی انتظامیہ کی جانب سے دامودر ویلی واستوہارا سنگرام سمیتی اور ڈی وی سی انتظامیہ کے درمیان طے پانے والے معاہدے سے انکار کے نتیجے میں بے گھر لوگوں میں غصہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس بارے میں کمیٹی کے صدر باسودیو مہاتون نے آج ڈانگ علاقہ میں واقع کمیٹی کے مرکزی دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔

ٹی20 ورلڈکپ: آسٹریلیا کے ہاتھوں اسکاٹ لینڈ کو شکست

ٹی20 ورلڈکپ کے 35ویں میچ میں آسٹریلیا نے اسکاٹ لینڈ کو 5 وکٹوں سے شکست دے کر ایونٹ سے باہر کردیا، جب کہ اسکاٹ لینڈ کی شکست کے ساتھ ہی انگلینڈ سپر ایٹ مرحلے میں پہنچ گیا۔ سینٹ لوشیا میں کھیلے جانے والے گروپ بی کے میچ میں اسکاٹ لینڈ نے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 180 رنز بنائے، آسٹریلیا ٹریوس ہیڈ اور مارکس اسٹوئنس کی جارحانہ اننگز کی بدولت نے 19.4 اوورز میں مطلوبہ ہدف حاصل کیا۔ اسکاٹ لینڈ بیٹنگ: اس سے قبل آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر اسکاٹ لینڈ کو بیٹنگ کی دعوت دی، اوپننگ بیٹر مائیکل جونز صرف 2 رنز کے مہمان ثابت ہوئے، جس کے بعد برینڈن میک مولن نے دوسرے اوپنر جورج مونسے کے ساتھ ملکر 89 رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ جورج مونسے 35 رنز بنا کر آوٹ ہوئے، میک مولن نے نصف سنچری اسکور کی، وہ 34 گیندوں پر 60 رنز کی جارحانہ اننگز کھیل کر آوٹ ہوئے، جب کہ کپتان بیرنگٹن 31 گیندوں پر 42 رنز بنا کر ناقابل شکست رہے۔ آسٹریلیا کی جانب سے گلین میکسویل نے 2، ایشٹن ایگر، ایڈم زمپا اور ناتھن ایلس نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ آسٹریلیا بیٹنگ: آسٹریلیا کے اوپننگ بلے باز ڈیوڈ وارنر صرف ایک رنز بنانے کے بعد پویلین واپس لوٹ گئے، تاہم ٹریوس ہیڈ نے 68 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی، کپتان مچل مارش 8 اور گلین میکسویل 11 رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ مارکس اسٹوئنس کی اننگز نے آسٹریلیا کی جیت میں اہم کردار ادا کیا، انہوں نے 29 گیندوں پر 59 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی، جب کہ ٹم ڈیوڈ 14 گیندوں پر 24 رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ سپر ایٹ میں پہنچنے والی ٹیمیں: ٹی20 ورلڈکپ کے اگلے مرحلے یعنی سپر ایٹ میں گروپ اے سے بھارت اور امریکا نے اگلے مرحلے میں رسائی حاصل کرلی ہے۔ گروپ بی سے آسٹریلیا - انگلینڈ، گروپ سی سے افغانستان - ویسٹ انڈیز، گروپ ڈی سے جنوبی افریقہ سپر ایٹ میں پہنچ چکی ہے، تاہم بنگلہ دیش اور نیدرلینڈ کے درمیان ابھی فیصلہ ہونا باقی ہے۔ اگر آج بنگلہ دیش، نیپال کو شکست دینے میں کامیاب ہوگیا تو وہ سپر ایٹ میں رسائی حاصل کرلے گا تاہم نیپال کے ہاتھوں شکست کے بعد بھی بنگلہ دیش اگلے مرحلے میں رسائی حاصل کرسکتا ہے۔ لیکن اس کے لیے سری لنکا کو اپنے آخری میچ میں نیدرلینڈ کو شکست دینا ہوگی۔ ٹی20 ورلڈکپ سے باہر ہونے والی بڑی ٹیمیں: آئی سی سی ٹی20 ورلڈکپ 2024 سے پہلے ہی مرحلے میں باہر ہونے والی ٹیموں کی بات کریں تو انگلینڈ کے خلاف 2022 کا ٹی20 ورلڈکپ کھیلنے والی پاکستانی ٹیم کی کارکردگی انتہائی ناقص رہی جو امریکا اور بھارت کے خلاف ابتدائی دو میچز ہارنے کے بعد پہلے ہی اسٹیج پر ایونٹ سے باہر ہوگئی۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم کی صورتحال بھی کچھ ایسی ہی رہی، جو افغانستان اور ویسٹ انڈیز سے ابتدائی دو میچز ہارنے کے بعد ایونٹ سے باہر ہوگئی، جب کہ سری لنکا بنگلہ دیش اور جنوبی افریقہ سے شکست کے بعد ورلڈکپ سے باہر ہوئی۔ اپنا پہلا آئی سی سی ایونٹ کھیلنے والی ٹیم امریکا نے سپر ایٹ مرحلے میں کوالیفائی کرکے سب کو حیران کردیا، اس کے علاوہ ایونٹ میں افغانستان، اسکاٹ لینڈ اور نیدرلینڈ کی کارکردگی بھی بہترین رہی۔ ٹی20 ورلڈکپ کے 35ویں میچ میں آسٹریلیا نے اسکاٹ لینڈ کو 5 وکٹوں سے شکست دے کر ایونٹ سے باہر کردیا، جب کہ اسکاٹ لینڈ کی شکست کے ساتھ ہی انگلینڈ سپر ایٹ مرحلے میں پہنچ گیا۔ سینٹ لوشیا میں کھیلے جاتے والے گروپ بی کے میچ میں اسکاٹ لینڈ نے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 180 رنز بنائے، آسٹریلیا ٹریوس ہیڈ اور مارکس اسٹوئنس کی جارحانہ اننگز کی بدولت نے 4.19 اوورز میں مطلوبہ ہدف حاصل کیا۔

ہندوستان کناڈا میچ بارش کی نذر

قابل ذکر ہے کہ گروپ اے میں ہندوستان اور شریک میزبان امریکہ پہلے ہی سپر ایٹ میں داخل ہو چکے ہیں جبکہ کناڈا ورلڈکپ سے باہر ہو چکا ہے۔

بارش اور گیلے میدان کی وجہ سے ہفتہ کو یہاں ہندوستان اور کناڈا کے درمیان ٹی20 عالمی کپ کا میچ بغیر کوئی گیند ڈالے منسوخ کر دیا گیا۔ اس میچ کی ویسے کوئی اہمیت نہیں تھی کیونکہ ہندوستانی ٹیم پہلے ہی سپر ایٹ میں اپنی جگہ بنا چکی ہے اور کناڈا پہلے ہی باہر ہو چکا ہے۔ سینٹرل بروورڈ ریجنل پارک اسٹیڈیم ٹرف گراونڈ پر دونوں ٹیموں کے درمیان ہندوستان کے وقت کے مطابق کل رات آٹھ بجے شروع ہونا تھا جس کے لیے ٹاس شام ساڑھے سات بجے ہونا تھا لیکن شدید بارش اور گیلا گراونڈ ہونے کے باعث ٹاس ممکن نہیں ہوسکا۔ بارش رکنے کے بعد گراونڈ اسٹاف نے میدان کو خشک کرنے کے لیے سخت محنت کی جس کے پیش نظر فیلڈ امپائرز نے رات 9 بجے میدان کا معائنہ کرنے کا اعلان کیا ہے تاہم اس دوران بارش اور میدان گیلا ہونے کے باعث انہیں میچ منسوخ کرنے کا اعلان کرنا پڑا اور دونوں ٹیموں میں ایک ایک پوائنٹ تقسیم کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ گروپ اے میں ہندوستان اور شریک میزبان امریکہ پہلے ہی سپر ایٹ میں داخل ہو چکے ہیں جبکہ کناڈا ورلڈکپ سے باہر ہو چکا ہے۔ بارش اور گیلے میدان کی وجہ سے ہفتہ کو یہاں ہندوستان اور کناڈا کے درمیان ٹی 20 عالمی کپ کا میچ بغیر کوئی گیند ڈالے منسوخ کر دیا گیا۔ اس میچ کی ویسے کوئی اہمیت نہیں تھی کیونکہ ہندوستانی ٹیم پہلے ہی سپر ایٹ میں اپنی جگہ بنا چکی ہے اور کناڈا پہلے ہی باہر ہو چکا ہے۔

مجھے لگتا ہے کہ انٹر میامی میرا آخری کلب ہوگا: لیونل میسی

نئی دہلی: ارجنٹینا کے لیجنڈ فارورڈ لیونل میسی نے کہا کہ میجر لیگ سوکر (ایم ایل ایس) کلب انٹر میامی ممکنہ طور پر ان کے شاندار کیریئر کا آخری کلب بن سکتا ہے۔ ریکارڈ آٹھ بار بیلن ڈی اور جیتنے والے میسی اپنے شاندار کیریئر کے اختتام کے قریب ہیں۔ لیکن ریٹائر ہونے سے پہلے ان کے پاس ارجنٹینا کے ساتھ ایک اور کوپا امریکہ خطاب جیتنے کا موقع ہوگا۔ بین الاقوامی اور کلب کی سطح پر آگے بڑھتے رہنے کے ساتھ ہی میسی نے اپنے مستقبل کے بارے میں بات کی اور اعتراف کیا ہے کہ وہ فٹ بال چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ای ایس پی این ارجنٹینا سے بات کرتے ہوئے میسی نے کہا، "میں فٹ بال چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہوں، میں نے اپنی پوری زندگی یہی کیا ہے۔ مجھے ٹریننگ اور گیمز کھیلنے میں مزہ آتا ہے۔ ہمیشہ یہ خوف رہتا ہے کہ سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ مجھے لگتا ہے کہ انٹر میامی میرا آخری کلب ہوگا۔" میسی نے ارجنٹائن کے لیے 180 میچ کھیلے ہیں اور بین الاقوامی سرکٹ میں 106 گول کیے ہیں۔ وہ بین الاقوامی سطح پر تیسرے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی ہیں، صرف علی دائی اور کرسٹیانو رونالڈو اسکورنگ چارٹ میں ان سے آگے ہیں۔ انٹر میامی کے لیے، انہوں نے ایم ایل ایس میں 18 میچوں میں 13 گول اور 11 اسسٹ کیے ہیں۔ اس سال کے شروع میں، انہوں نے اپنے شاندار کیریئر میں تیسری بار ایرلنگ ہالینڈ اور کائلین ایمباپے کو پیچھے چھوڑتے ہوئے فیفا مینز پلیئر 2023 کا خطاب جیتا تھا۔

ڈیوڈ ویزا نے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا

نمیبیا کے آل راونڈر ڈیوڈ ویزا نے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ ٹی20 ورلڈکپ کے گروپ مرحلے میں انگلینڈ کے خلاف اپنے آخری میچ سے قبل انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔

لاہور: پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں لاہور قلندرز کی نمائندگی کرنے والے نمیبیا کے آل راونڈر ڈیوڈ ویزا نے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ کرکٹ کی ویب سائٹ کرک انفو کے مطابق امریکا اور ویسٹ انڈیز میں جاری ٹی20 ورلڈکپ کے گروپ مرحلے میں انگلینڈ کے خلاف اپنے آخری میچ سے قبل نمیبیا کے آل راونڈر ڈیوڈ ویزا نے اعلان کیا کہ وہ اس میچ کے بعد انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہوجائیں گے۔ نارتھ ساونڈ میں ٹی20 ورلڈکپ کے 34ویں میچ میں گروپ بی کی ٹیم نمیبیا نے دفاعی چیمپئن انگلینڈ کے خلاف اپنا آخری میچ کھیلا، جس میں انہیں ڈی ایل ایس میتھڈ کے تحت 41 رنز سے شکست ہوئی۔ 123 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ڈیوڈ ویزا اپنی آخری انٹرنیشنل اننگز میں 12 گیندوں پر 27 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے تو جوفرا آرچر سمیت دیگر انگلش کھلاڑیوں نے ہاتھ ملا کر انہیں داد دی، اور انہوں نے اپنا بیٹ اور ہیلمٹ اٹھا کر تماشائیوں کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں نمیبیا کے کپتان سمیت پوری ٹیم نے انہیں کرکٹ کا بیٹ اٹھا کر روایتی گارڈ آف آنر پیش کرکے گراونڈ سے رخصت کیا۔ یاد رہے کہ ڈیوڈ ویزا نے 2013 میں جنوبی افریقہ کی جانب سے انٹرنیشنل کرکٹ میں ڈیبیو کیا تھا اور وہ 2016 کے ٹی20 ورلڈکپ میں جنوبی افریقا کی نمائندگی کرچکے ہیں تاہم جنوبی افریقہ کی جانب سے مسلسل مسترد کیے جانے پر انہوں نے نمیبیا کی ٹیم کو جوائن کرنے کا فیصلہ کیا۔ ڈیوڈ ویزا نے نمیبیا کو پہلی بار 2021 کے ٹی20 ورلڈکپ کے سپر 12 میں پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا، اور پہلی بار آئی سی سی کی فل ممبر ٹیم زمبابوے کو 5 ٹی20 میچوں کی سیریز میں بھی شکست دی۔ بعد ازاں، میچ کے بعد پریس کانفرنس کے دوران ڈیوڈ ویزا نے کہا 'اگلا ٹی20 ورلڈکپ 2 سال بعد ہوگا اور میں اس وقت 39 سال کا ہو چکا ہے، اس لیے مجھے نہیں لگتا کہ مجھ میں اتنی انٹرنیشنل کرکٹ رہ گئی ہے۔'

سلمان خان کو جان سے مارنے کی دھمکی معاملہ میں ایف آئی آر درج، ایک ملزم گرفتار

ممبئی: بالی ووڈ کے سپر اسٹار سلمان خان کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے کے معاملہ میں بڑی پیشرفت سامنے آئی ہے۔ اداکار کے خلاف سازش رچنے کے معاملہ میں ممبئی سائبر پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ خیال رہے کہ کچھ روز قبل لارنس بشنوئی گروہ سے وابستہ ایک شخص نے مبینہ طور پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم یوٹیوب پر ایک ویڈیو اپلوڈ کی تھی۔ الزام ہے کہ مبینہ ویڈیو میں سلمان خان کو جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی تھی۔ سلمان خان کو دھمکی دینے کے معاملہ میں سائبر پولیس نے 506(2)، 504، 34 تعزیرات ہند کے علاوہ آئی ٹی ایکٹ 66 (ڈی) کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے۔ معاملہ کی جانچ کے لئے کرائم برانچ کی ایک ٹیم راجستھان گئی ہوئی تھی۔ پولیس نے اس معاملہ میں راجستھان سے بنواری لال گوجر (25 سال) نامی شخص کو گرفتار کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق دوپہر بعد تک پولیس ملزم کو لے کر ممبئی پہنچ جائے گی۔ یاد رہے کہ 14 اپریل 2024 کو سلمان خان پر جان لیوا حملہ کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اداکار کے ممبئی واقع گھر گلیکسی اپارٹمنٹ کے باہر دو بائیک سوار فائرنگ کرکے فرار ہو گئے تھے۔ پولیس نے اگلے ہی دن دونوں شوٹروں کو گجرات سے گرفتار کرلیا تھا۔ وہیں، بعد میں پولیس نے ایک اور ملزم انوج تھاپن کو بھی گرفتار کیا تھا، لیکن اس نے کچھ دن بعد ہی جیل میں خودکشی کرلی تھی۔ پولیس اب بھی اس معاملہ میں تحقیقات کر رہی ہیں۔ بالی ووڈ کے سپر اسٹار سلمان خان کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے کے معاملہ میں بڑی پیشرفت سامنے آئی ہے۔

سلمان خان کو جان سے مارنے کی دھمکی معاملہ میں ممبئی پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس نے متعدد دفعات کے تحت معاملہ درج کیا ہے

ہندوستانی جرسی پہن کر میدان میں قدم رکھنا خوشگوار پل تھا: منیشا چوہان

نئی دہلی: اتراکھنڈ کی منیشا چوہان نے 25 سال کی عمر میں خواتین کی سینئر ہاکی ٹیم کے لیے بین الاقوامی سطح پر ڈیبیو کرنے کا اپنا خواب پورا کیا۔ متحرک مڈفیلڈر نے ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ 2023/24 کے یورپ مرحلے کے دوران ارجنٹائن کے خلاف اپنا پہلا میچ کھیلا۔ پہلی بار ہندوستان کے لیے کھیلنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے منیشا نے ہاکی انڈیا کے حوالے سے کہا، یہ ہر کھلاڑی کا خواب ہوتا ہے کہ وہ عالمی سطح پر اپنے ملک کی نمائندگی کرے۔ جب سے میں نے ہاکی کھیلنا شروع کیا، میں نے ہمیشہ اس کا خواب دیکھا ہے۔ یہ میرے لیے ایک خاص لمحہ تھا جب میں نے ہندوستانی جرسی پہن کر میدان میں قدم رکھا تھا اور اب یہ مجھ پر منحصر ہے کہ میں انہیں درست ثابت کروں۔ انہوں نے کہا، ہریندر صاحب نے مجھے کہا کہ اپنی فطری کھیل پر بھروسہ کرو اور اپنا فطری کھیل کھیلو، جو میں پچھلے کچھ سالوں سے کھیل رہی ہوں۔ انہوں نے مجھے یہ بھی بتایا کہ مجھے کن شعبوں میں کام کرنے کی ضرورت ہے اور میں اپنے کھیل کو کیسے بہتر بنا سکتی ہوں۔ کھیل کو بہتر بنانے کے لیے ٹیم کے ہر رکن نے مجھے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دی۔ منیشا کی ہاکی میں دلچسپی اس وقت شروع ہوئی جب وہ 5ویں جماعت میں تھیں۔ اپنے سفر کے بارے میں یاد کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، میں ہمیشہ سے کھیل کھیلنے میں دلچسپی رکھتی تھی۔ میں فٹ بال اور ہینڈ بال بہت کھیلتی تھی۔ میں نے لانگ جمپ اور شاٹ پٹ میں بھی ریاستی سطح کے تمغے حاصل کیے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ اسکول کا کوچ گراونڈ میں آئے اور ہم سے پوچھا کہ کیا کوئی ہاکی کھیلنا چاہتا ہے میں نے اس کھیل میں دلچسپی ظاہر کی اور پھر اس نے مجھے شام کو ٹریننگ کے لیے آنے کو کہا، میں نے پیچھے مڑکر نہیں دیکھا۔

جھیل سی آنکھیں، کمال کی ادائیں...

اداکارہ اننیا پانڈے نے گلیمرس بلیک ڈریس میں ڈھایا قہر

ممبئی: بالی ووڈ اداکارہ اننیا پانڈے نے ایک مرتبہ پھر اپنے گلیمرس انداز سے سوشل میڈیا کی پوری لائم لائٹ کھینچ لی ہے۔ اداکارہ نے حال ہی میں انسٹاگرام پر اپنی کچھ تصاویر شیئر کی ہیں، جنہیں دیکھ کر فینس تعریف کرتے نہیں تھک رہے ہیں - بالی ووڈ اداکارہ اننیا پانڈے نے ایک مرتبہ پھر اپنے گلیمرس انداز سے سوشل میڈیا کی پوری لائم لائٹ کھینچ لی ہے۔ اداکارہ نے حال ہی میں انسٹاگرام پر اپنی کچھ تصاویر شیئر کی ہیں، جنہیں دیکھ کر فینس تعریف کرتے نہیں تھک رہے ہیں - اداکارہ اننیا پانڈے نے نئے فوٹوشوٹ میں اپنی ایک سے بڑھ کر ایک ادائیں دکھائی ہیں۔ اداکارہ نے بلیک کلر کی نیٹ والی ڈریس پہن رکھی ہے۔ اداکارہ اننیا پانڈے نے کانوں میں لانگ ہینگنگ ڈائمنڈ ایئررنگس کیری کئے ہیں۔ اس کے علاوہ اداکارہ نے کسی بھی طرح کے زیورات نہیں پہن رکھے ہیں۔ اداکارہ اننیا پانڈے نے اسٹائلش ڈریس کے ساتھ ساتھ اپنا میک اپ بھی کافی سافٹ رکھا ہے۔ صرف آنکھوں کو اننیا نے ہائی لائنٹر سے ہائی لائٹ کیا ہے۔ اداکارہ اننیا پانڈے نے اپنے بالوں کو ویوی لک میں کھلا چھوڑ کر اسٹائلش کیا ہے۔ اداکارہ نے جم کر اپنے حسن کا جلوہ بکھیرا ہے۔ بتادیں کہ اداکارہ اننیا پانڈے گزشتہ کچھ دنوں سے اپنی پروفیشنل لائف سے زیادہ ذاتی زندگی کی وجہ سے سرخیوں میں چل رہی ہیں۔ وہیں اگر اداکارہ اننیا پانڈے کے ورک فرنٹ کی بات کریں تو اس وقت ان کے پاس کئی فلمیں پائپ لائن میں ہے۔

باکسر مناسب خوراک پر عمل کریں اور مناسب صحتیابی پر عمل کریں

نئی دہلی: اولمپک تمغہ جیتنے والی باکسر میری کوم نے آنے والے پیرس 2024 اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے والے تمام باکسروں کو نیک خواہشات کا اظہار کیا اور انہیں تربیت اور صحت یابی سے متعلق کچھ اہم مشورے دیے۔ میری دہلی میں لڑکیوں کے لیے 20ویں سیلف ڈیفنس ٹیکنیک سمر کیمپ-2024 کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہی تھیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے میری نے کہا کہ میں باکسرز کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتی ہوں، مجھے امید ہے کہ وہ میڈلز کے ساتھ واپسی کریں گے۔ البتہ میں یہ نہیں بتا سکتی کہ مجھے دستے سے کتنی امیدیں ہیں کیونکہ باکسنگ ایک ایسا کھیل ہے جس میں آپ ہار گئے تو دوسرا موقع نہیں ملے گا۔ مجھے امید ہے کہ انہیں بھی ایک اچھا ڈرا ملے گا۔ ملک کی نمائندگی کرنے والے باکسرز کو مشورہ دیتے ہوئے میری نے کہا کہ وہ مناسب خوراک، تربیتی پروگرام پر عمل کریں اور مناسب صحت یابی اختیار کریں۔ انہوں نے کہا، اپنی تیاری اچھی رکھیں۔ مناسب خوراک پر عمل کریں اور مناسب صحتیابی پر عمل کریں۔ آپ کو ذہنی طور پر پریشان نہیں ہونا چاہیے، توجہ مضبوط ہونی چاہیے۔ کھیلوں کے گاؤں میں بھی انہیں مناسب تربیت اور صحت یابی پر توجہ دینی ہوگی۔ ہندوستان نے پیرس اولمپکس 2024 کے لیے باکسنگ میں امت پنگھل (51kg)، نشانت دیو (71kg)، نکہت زرین (50kg)، پریتی پوار (54kg)، جیسمین لمبوریا (57kg)، لولینا بورگوہین (75kg) کو میدان میں اتارا ہے۔ ٹوکیو 2020 کے کانسہ کا تمغہ جیتنے والی لولینا بورگوہین (خواتین کا 75 کلوگرام)، دو بار کی عالمی چیمپئن نکہت زرین (خواتین کا 50 کلوگرام) اور پریتی پوار (خواتین کے 54 کلوگرام) نے گزشتہ سال ہانگزو میں ہونے والے ایشین گیمز میں اپنے اپنے کوٹے حاصل کیے تھے۔ ہندوستان کے باقی تین کوٹہ مقامات جون میں باکسنگ ورلڈ کوالیفائر ایونٹ کے دوران آئے۔ امیت، نشانت اور جیسمین نے اپنے اپنے وزن کے زمرے میں جیتے۔